باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت ABC Certified مسلسل 23 سال سے قوم کی نمائندگی APNA Member

کراچی، لاہور، راولپنڈی/اسلام آباد، پشاور، کوئٹہ، ملتان کی منفرد خبریں شائع کرنیوالا قومی اخبار

Daily QAUM KI AWAZ karachi

روزنامہ قوم کی آواز کراچی

چیف ایڈیٹر: فراست شاہ
ایگزیکٹیو ایڈیٹر: نصرت حارث
ایڈیٹر: ملک نواز بھٹی
مینجنگ ایڈیٹر: عدنان ملک

جلد:24 | جمعرات 08 صفر المظفر 1448ھ 23 جولائی 2026ء | شمارہ:158

https://www.facebook.com/dailyvoiceofnation

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا!
"والدین تمہاری جنت بھی ہیں (اگر ان کے ساتھ حسن سلوک کرو) اور تمہاری دوزخ بھی (اگر ان کی نافرمانی کرو)۔"

تکبر کرنے والے

اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے
اور اندھا اور آنکھوں والا برابر نہیں۔ اور نہ ایمان لانے والے نیکوکار اور نہ بدکار برابر ہیں (حقیقت یہ ہے کہ) تم بہت کم غور کرتے ہو ○ قیامت تو آنے والی ہے اس میں کچھ شک نہیں لیکن اکثر لوگ ایمان نہیں رکھتے ○ اور تمہارے پروردگار نے کہا ہے کہ تم مجھ سے دعا کرو میں تمہاری (دعا) قبول کروں گا۔ جو لوگ میری عبادت سے ازراہ تکبر کنیاتے ہیں۔ عنقریب جہنم میں ذلیل ہو کر داخل ہوں گے ○۔ (سورۃ مومن 40۔۔۔ ترجمہ آیت (58,60)

حضرت علیؓ
"جب تم دنیا کی مفلسی سے تنگ آ جاؤ اور رزق کا کوئی رستہ نا نکلے تو صدقہ دے کر اللہ سے تجارت کرو"۔

رائیونڈ کا ایک شہری اب آزاد کشمیر کا وزیراعظم بننا چاہتا ہے

آزاد کشمیر میر پور میں انتخابی جلسے سے خطاب، بلاول بھٹو نے ایک بار پھر حق حکمرانی، مالکیت اور حق روزگار کا انتخابی ایجنڈا دہراتے ہوئے کہا کہ اگر کشمیریوں نے انتخابات میں ووٹ دے کر اکثریت دلوائی تو یہ تینوں مسائل حل کر دیں گے

پی پی چیئرمین نے مزید کہا کہ ن لیگ کا ایک وزیر راولاکوٹ والوں کو کشمیری نہیں سمجھتا اور حکومت کی پُر اسرار خاموشی اُس کی بات کی تائید ہے، اب کشمیریوں کو انہیں مسترد کر کے بتانا ہوگا کہ راولاکوٹ سمیت دیگر علاقوں کے لوگ اصل کشمیری ہیں

کراچی (مانیٹرنگ ڈیسک) پاکستان پیپلز پارٹی کے چیئرمین بلاول بھٹو نے کہا ہے کہ رائیونڈ کا ایک شہری اب آزاد کشمیر کا وزیراعظم بننا چاہتا ہے اور ان کی خواہش ہے کہ وزیراعظم پاکستان ہی آزاد کشمیر کا وزیراعظم منتخب کرے۔ آزاد کشمیر کے علاقے میر پور میں انتخابی جلسے سے خطاب کرتے ہوئے بلاول بھٹو نے ایک بار پھر حق حکمرانی، مالکیت اور حق روزگار کا انتخابی ایجنڈا دہراتے ہوئے کہا کہ اگر کشمیریوں نے انتخابات میں ووٹ دے کر اکثریت دلوائی تو یہ تینوں مسائل حل کر دیں گے۔ بلاول بھٹو نے کہا کہ کشمیر (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 11)

دفتر خارجہ کی جانب سے جاری بیان کے مطابق نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ سینیٹر محمد اسحاق ڈار نے منیلا میں ایشیائی ترقیاتی بینک کے ہیڈ کوارٹر کا دورہ کیا، جہاں سینٹرل اینڈ ویسٹ ایشیا ڈیپارٹمنٹ کی ڈائریکٹر جنرل لیا گوٹیریز نے ان کا استقبال کیا

اسحاق ڈار ایشیائی ترقیاتی بینک کے ہیڈ کوارٹر پہنچ گئے

بعد ازاں ایشیائی ترقیاتی بینک میں تعینات پاکستان کی ایگزیکٹو ڈائریکٹر نشیطہ محسن نے نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ کے اعزاز میں ظہرانے کا اہتمام کیا، جس میں بینک کے اعلیٰ عہدوں پر فائز پاکستانی پیشہ ور ماہرین نے بھی شرکت کی

نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ نے نشیطہ محسن کو ایشیائی ترقیاتی بینک میں پاکستان کی ایگزیکٹو ڈائریکٹر کے طور پر ذمہ داریاں سنبھالنے پر مبارکباد پیش کی اور بینک کے ساتھ پاکستان کے تعلقات کو مزید مستحکم کرنے میں ان کی کامیابی کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا

اسلام آباد (بزنس رپورٹر) ایم ایل 1 منصوبہ پاکستان کے ریلوے نظام کو جدید بنانے اور پائیدار اقتصادی ترقی کے فروغ میں ایک انقلابی کردار ادا کرے گا، اے ڈی بی حکام۔ نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ اسحاق ڈار نے ایشیائی ترقیاتی بینک کے ہیڈ کوارٹر کا دورہ کیا، جس میں اہم منصوبوں پر گفتگو کی گئی۔ دفتر خارجہ کی جانب سے جاری بیان کے مطابق نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ سینیٹر محمد اسحاق ڈار نے منیلا میں ایشیائی ترقیاتی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 21)

نائب وزیراعظم اور وزیر خارجہ اسحاق ڈار کا وفد کے ہمراہ ایشیائی ترقیاتی بینک کے ہیڈ کوارٹر کے دورے کے موقع پر لیا گیا گروپ فوٹو

اہم خبر

چیئرپرسن پیمرا امبرین جان کا اسلام آباد چیمبر کو ایف ایم ریڈیو لائسنس جاری

کاروباری برادری کی مؤثر نمائندگی کے نئے دور کا آغاز ہے: صدر اسلام آباد چیمبر سردار طاہر محمود

اسلام آباد (بزنس رپورٹر) اسلام آباد چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری (آئی سی سی آئی) نے ایک اور تاریخی کامیابی اپنے نام کر لی۔ پاکستان الیکٹرانک میڈیا ریگولیٹری اتھارٹی (پیمرا) نے چیمبر کو ایف ایم ریڈیو لائسنس جاری کر دیا، جس کے بعد آئی سی سی آئی ملک کا نمایاں کاروباری ادارہ بن گیا جو سرمایہ کاری کے فروغ، کاروباری آگاہی، صنعت و تجارت کی ترقی اور کاروبار میں آسانیوں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 12)

ملک میں فائیو جی صارفین کی تعداد 10 لاکھ 78 ہزار سے تجاوز کر گئی

صرف چار ماہ میں 8 لاکھ 79 ہزار نئے صارفین شامل، جون کے اختتام تک تعداد 9 لاکھ 65 ہزار سے بڑھ گئی، پی ٹی اے حکام

کراچی (این این آئی) پاکستان میں فائیو جی ٹیکنالوجی استعمال کرنے والے صارفین کی تعداد میں تیزی سے اضافہ ریکارڈ کیا گیا ہے اور یہ تعداد 10 لاکھ 78 ہزار 534 تک پہنچ گئی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 13)

گل پلازہ سانحہ کی تفتیش میں سرکاری اداروں کے عدم تعاون کا انکشاف، ملزمان کی ضمانت منسوخی کی استدعا

کراچی (این این آئی) سانحہ گل پلازہ کی تحقیقات میں پیش رفت سے متعلق تفتیشی افسر نے ایڈیشنل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج جنوبی کی عدالت میں رپورٹ جمع کرا دی، جس میں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 15)

پشاور میں بارشوں نے خیبرپختونخوا حکومت کی کارکردگی بے نقاب کر دی، شازیہ مری

کراچی (این این آئی) پاکستان پیپلز پارٹی پارلیمنٹیرینز کی مرکزی ترجمان شازیہ مری نے پشاور اور خیبرپختونخوا میں حالیہ بارشوں کے بعد پیدا ہونے والی صورتحال پر گہری تشویش (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 14)

سندھ حکومت کی اصلاحاتی پالیسیوں کے مثبت نتائج سامنے آنے لگے

سندھ سیڈ کارپوریشن کی آمدن میں 10 ماہ کے دوران 3 کروڑ 5 لاکھ روپے سے زائد کا اضافہ

کراچی (این این آئی) سندھ حکومت کی اصلاحاتی پالیسیوں کے مثبت نتائج سامنے آنے لگے ہیں۔ سندھ سیڈ کارپوریشن کی گزشتہ دس ماہ کی کارکردگی میں نمایاں بہتری ریکارڈ کی گئی ہے، جس کے نتیجے میں ادارے کی آمدن میں 30.56 ملین روپے (تقریباً 3 کروڑ 5 لاکھ 67 ہزار روپے) کا اضافہ ہوا ہے۔ یہ انکشاف صوبائی وزیر زراعت سردار محمد بخش مہر کی زیر صدارت سندھ کابینہ کی ذیلی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 16)

سابق قومی کپتان سرفراز احمد کے بہنوئی عامر وحید صدیقی انتقال کر گئے

نماز جنازہ اور تدفین عمان میں انجام دی گئی، مرحوم کراچی ریجن کرکٹ کی معروف شخصیت ضیاء صدیقی کے چھوٹے بھائی تھے

کراچی (این این آئی) سابق قومی کرکٹ ٹیم کے کپتان اور پاکستان ٹیسٹ ٹیم کے موجودہ کوچ سرفراز احمد کے بہنوئی عامر وحید صدیقی انتقال کر گئے۔ ان کے انتقال کی خبر پر کرکٹ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 20)

جیکب آباد میں سیپکو کی نجکاری کیخلاف واپڈا ہائیڈرو یونین کا احتجاج

حکومت فوری طور پر نجکاری کا فیصلہ واپس لے اور ملازمین کے تحفظات دور کیے جائیں

جیکب آباد (نامہ نگار) جیکب آباد میں سیپکو کی نجکاری کے خلاف واپڈا ہائیڈرو یونین کا احتجاج، دفاتر کی تالہ بندی۔ تفصیلات کے مطابق جیکب آباد میں سیپکو کی ممکنہ نجکاری کے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 19)

موٹر سائیکلوں کی فروخت نئی بلند ترین سطح پر آ گئی

سالانہ فروخت 19 لاکھ 30 ہزار یونٹس سے تجاوز کر گئی

کراچی (این این آئی) پاکستان میں مالی سال 2025-26 ٹو اور تھری وہیلر انڈسٹری کے لیے غیر معمولی کامیابی کا سال ثابت ہوا، جہاں موٹر سائیکلوں کی سالانہ فروخت (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 18)

کراچی، اورنگی ٹاؤن میں پولیس مقابلہ، دو مبینہ ڈاکو زخمی حالت میں گرفتار

کراچی (این این آئی) کراچی کے علاقے اورنگی ٹاؤن میں پولیس اور مبینہ ڈاکوؤں کے درمیان ہونے والے مقابلے کے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 22)

کراچی، راشد منہاس روڈ پر چلتی کار میں آگ بھڑک اٹھی، گاڑی مکمل طور پر جل کر خاکستر

کراچی (این این آئی) کراچی کے علاقے راشد منہاس روڈ پر لکی ون مال کے قریب ایک کار میں اچانک آگ بھڑک اٹھی، (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 23)

کراچی، پسند کی شادی کرنے والے جوڑے کے مبینہ قتل کی سازش ناکام، 2 ملزمان گرفتار

کراچی (این این آئی) کراچی کے علاقے سعود آباد میں پولیس نے بروقت کارروائی کرتے ہوئے پسند کی شادی کرنے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 24)

دل چاہتا ہے شہباز شریف سے کہوں مجھے وزیراعظم آزاد کشمیر بنا دو — نواز شریف

منظر آباد (بزنس رپورٹر) قائد مسلم لیگ (ن) میاں نواز شریف نے کہا ہے کہ میرا دل چاہتا ہے کہ شہباز شریف سے کہوں مجھے آزاد کشمیر کا وزیراعظم بنا دیں، مظفر آباد کے خورشید حسن خورشید اسٹیڈیم میں انتخابی جلسے سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ بڑے کمر سے بعد آپ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 17)

تنزانیہ میں نامزد پاکستانی ہائی کمشنر حسنین یوسف کی لاہور چیمبر آمد پر صدر فہیم الرحمان سہگل اعزازی شیلڈ پیش کر رہے ہیں سینئر نائب صدر شیخ تنویر احمد اور دیگر بھی موجود ہیں

سفیر حسنین یوسف کی لاہور چیمبر آمد، صدر فہیم الرحمان سہگل سے ملاقات

پاکستان اور افریقی ممالک کے درمیان تجارتی اور اقتصادی تعلقات کو مضبوط بنانے، برآمدات بڑھانے اور نئی منڈیوں کی تلاش کے طریقوں پر تبادلہ خیال

لاہور چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری پاکستان کی معیشت اور کاروباری ترقی میں اہم کردار ادا کرتا ہے، نامزد ہائی کمشنر تنزانیہ کا لاہور چیمبر میں اہم خطاب

لاہور (بزنس رپورٹر) تنزانیہ میں پاکستان کے نامزد ہائی کمشنر حسنین یوسف نے لاہور چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کے صدر فہیم الرحمان سیگل سے ملاقات کی جس میں پاکستان اور افریقی ممالک کے درمیان تجارتی اور اقتصادی تعلقات کو مضبوط بنانے، برآمدات بڑھانے اور (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 39)

گڈز ٹرانسپورٹ الائنس کا کرایوں میں 5 فیصد اضافے کا اعلان

ڈیزل مہنگا ہونے پر ٹرانسپورٹرز کا احتجاج، پیٹرول پمپ مالکان کی ہڑتال کی حمایت، مطالبات نہ مانے گئے تو ملک گیر ٹرانسپورٹ بند کرنے کی وارننگ

کراچی (این این آئی) پیٹرولیم مصنوعات، خصوصاً ڈیزل کی قیمتوں میں حالیہ اضافے کے بعد پاکستان گڈز ٹرانسپورٹ الائنس نے ملک بھر میں مال بردار گاڑیوں کے کرایوں میں فوری طور پر 5 فیصد اضافے کا اعلان کر دیا ہے۔ الائنس نے خبردار کیا ہے کہ اگر حکومت نے ٹرانسپورٹرز (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 26)

نادرا نے شہریوں کیلیے سیلف سروس کیاسک متعارف کرا دیے

شناختی کارڈ اور نائیکوپ کی تجدید، گمشدہ کارڈ کا متبادل اور فوت شدہ افراد کے کارڈ کی منسوخی سمیت متعدد خدمات اب خود انجام دینا ممکن

کراچی (این این آئی) نیشنل ڈیٹا بیس اینڈ رجسٹریشن اتھارٹی (نادرا) نے شہریوں کو مزید سہولت فراہم کرنے کے لیے سیلف سروس کیاسک متعارف کرا دیے ہیں، جن کے ذریعے متعدد اہم خدمات کے لیے درخواستیں نادرا کے عملے کی مدد کے بغیر خود جمع کرائی جا سکیں گی۔ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 27)

سندھ ٹیکنیکل بورڈ نے سالانہ امتحانات 2026 کا شیڈول جاری کر دیا

نقل کی روک تھام کے لیے خصوصی مانیٹرنگ ٹیمیں تشکیل، ڈی اے ای کے امتحانات 27 جبکہ ڈپلومہ ان کامرس اور بزنس ایڈمنسٹریشن کے امتحانات 28 جولائی سے شروع ہوں گے، ناظم امتحانات

کراچی (این این آئی) سندھ بورڈ آف ٹیکنیکل ایجوکیشن (ایس بی ٹی ای) نے سالانہ امتحانات 2026 کے مختلف ڈپلومہ پروگرامز کے شیڈول کا اعلان کرتے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 28)

بینک الفلاح کراچی میں نئی ریٹیل کمپیمبر برانچ کا افتتاح

سنگ میل لاکھوں صارفین کے اعتماد کا مظہر ہے ممتاز صارفین کے لیے خصوصی پریمیئر بینکنگ لانج بھی قائم کیا گیا ہے، صدر سی ای او عاطف باجوہ

ہم اپنے 90 لاکھ صارفین کے اعتماد کا جشن منا رہے ہیں 1 200 ویں برانچ کا شاندار افتتاح کر دیا گیا، گروپ ہیڈ ریٹیل بینکنگ مہرین احمد

کراچی (بزنس رپورٹر) بینک الفلاح نے کراچی کے علاقے خیابانِ شمشیر میں اپنی 2001 ویں برانچ کا افتتاح کر دیا، جو ملک بھر میں بینک کے توسیعی سفر کا ایک اہم سنگ میل ہے۔ نئی ریٹیل کمپریمیئر برانچ روایتی اور ڈیجیٹل بینکاری کی جدید سہولیات فراہم کرتی ہے، (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 25)

بینک الفلاح کے صدر سی ای او کراچی میں 2001 ویں نئی ریٹیل کمپریمیئر برانچ کا افتتاح کر رہے ہیں

اسلام آباد چیمبر میں پاکستان نیدرلینڈ دوطرفہ تجارت کے فروغ پر سیمینار

پاکستان نیدرلینڈز کو کاروباری برادری کے لیے سرمایہ کاری کے وسیع مواقع فراہم کرتا ہے: صدر اسلام آباد چیمبر سردار طاہر محمود

پاکستان یورپی منڈی میں اپنی برآمدات میں نمایاں اضافے کی بھرپور صلاحیت رکھتا ہے: الیگزینڈر آکربوم کی گفتگو، ماریہ ریحان بھی موجود

اسلام آباد (بزنس رپورٹر) اسلام آباد چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری (آئی سی سی آئی) کے زیر اہتمام "پاکستان اور نیدرلینڈز کے درمیان دوطرفہ تجارت کے فروغ" کے موضوع پر ایک اہم سیمینار منعقد ہوا، جس میں کاروباری رہنماؤں اور صنعتکاروں نے دوطرفہ تجارت اور (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 32)

پاکستان چین دوستانہ، تجارتی و سرمایہ کاری تعلقات نئی بلندیوں کی جانب گامزن، زبیر طفیل

سی پیک دونوں ممالک کے تعلقات کا ایک تاریخی سنگ میل بن چکا ہے، صدر یونائیٹڈ بزنس گروپ

پاکستان اور چین کے درمیان دوطرفہ تجارت کا حجم تقریباً 24 ارب ڈالر تک پہنچ چکا ہے، سابق صدر فیڈریشن

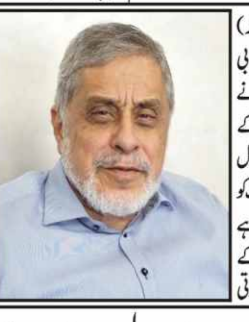

کراچی (بزنس رپورٹر) یونائیٹڈ بزنس گروپ (یو بی جی) کے صدر زبیر طفیل نے کمیونسٹ پارٹی آف چائنا کے قیام کے 105 سال مکمل ہونے پر چینی عوام اور قیادت کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا ہے کہ پاکستان اور چین کے درمیان 75 سال کے سفارتی تعلقات اور لازوال دوستی اب مضبوط اقتصادی شراکت داری میں تبدیل ہو چکی ہے، چین پاکستان کا سب سے بڑا تجارتی شراکت دار اور سرمایہ کار ہے، جبکہ سی پیک دونوں ممالک کے تعلقات کا ایک تاریخی سنگ میل بن چکا ہے، جس نے پاکستان کی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 29)

انشورنس شعبے میں ترقی کے وسیع مواقع موجود، شعیب جاوید حسین

عوامی آگاہی اور نوجوانوں کی شمولیت سے انشورنس کا شعبہ تیزی سے ترقی کر سکتا ہے

پاکستان میں انشورنس کا پھیلاؤ صرف 0.9 فیصد ہے، پہلی انٹرنیشنل کانفرنس سے چیئرمین اسٹیٹ لائف کا خطاب

کراچی (علیم نواب خان سے) چیئرمین انشورنس ایسوسی ایشن آف پاکستان اور چیف ایگزیکٹو آفیسر اسٹیٹ لائف انشورنس کارپوریشن شعیب جاوید حسین نے کہا کہ پاکستان میں پہلی مرتبہ لائف اور جنرل انشورنس سے وابستہ تمام اسٹیک ہولڈرز ایک پلیٹ فارم پر جمع ہوئے ہیں تا کہ انشورنس سیکٹر کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کرتے ہوئے عوام کو بہتر اور مؤثر خدمات فراہم کی جا سکیں، پاکستان میں اس شعبے کی ترقی کے وسیع مواقع موجود ہیں۔ پہلی انٹرنیشنل انشورنس کانفرنس میں شعیب جاوید حسین نے کہا کہ پاکستان میں انشورنس کا پھیلاؤ صرف 0.9 فیصد ہے جو (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 38)

وہیل اور ڈولفن کی تیزی سے معدومی، دنیا کے موسمیاتی مستقبل کے لیے خطرے کی گھنٹی

پنگریو (این این آئی) پاکستان سمیت دنیا بھر میں آج (23 جولائی) عالمی یوم وہیل و ڈولفن منایا جائے گا، یہ دن ایسے وقت منایا جا رہا ہے جب سمندروں کی یہ عظیم اور ذہین مخلوق اپنی بقا کے بدترین بحران سے دوچار ہے۔ ماہرین ماحولیات اور سمندری حیات کے محققین نے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 36)

کراچی کے مختلف علاقوں میں ہلکی بارش اور بوندا باندی، موسم خوشگوار ہو گیا

کراچی (این این آئی) شہر قائد کے مختلف علاقوں میں بدھ کے روز کہیں ہلکی بارش اور کہیں بوندا باندی ریکارڈ کی گئی، جس سے موسم خوشگوار ہو گیا، تاہم ہوا میں نمی کا تناسب زیادہ ہونے کے باعث بیشتر علاقوں میں حبس کی کیفیت برقرار رہی۔ محکمہ موسمیات کے مطابق دن بھر شہر کا (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 31)

کراچی، دوست ہی چور نکلا، پولیس نے 36 لاکھ روپے برآمد کر لیے

ویسٹ پولیس کی کارروائی، موبائل فون تاجر کے گھر نقب زنی میں ملوث ملزم گرفتار، لوٹی گئی رقم ریتی بجری کے نیچے چھپا رکھی تھی

کراچی (این این آئی) کراچی کے ضلع ویسٹ پولیس نے نقب زنی کی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 30)

کراچی میں بھوسے کا بحران شدت اختیار کر گیا

تین روز سے سپلائی معطل، ڈیری فارمرز کا پولیس پر بھتہ خوری کا الزام

بھوسے کی قیمت 1200 سے بڑھ کر 2000 روپے فی من، دودھ کی قلت کا خدشہ

کراچی (این این آئی) شہر قائد میں بھوسے کی سپلائی گزشتہ تین روز سے معطل ہونے کے باعث ڈیری سیکٹر کو شدید مشکلات کا سامنا ہے، جبکہ بھوسے کی قیمت میں غیر معمولی اضافے نے مویشی پال حضرات میں تشویش پیدا کر دی ہے۔ ڈیری فارمرز نے پولیس پر مبینہ بھتہ خوری کے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 33)

ڈیفنس میں تیز رفتار ڈالا فٹ پاتھ پر چڑھ گیا، پھول فروش باپ جاں بحق

ڈرائیور زخمی بچے اور جاں بحق شخص کو اسپتال پہنچا کر فرار، بغیر نمبر پلیٹ گاڑی کی تلاش جاری

کراچی (این این آئی) شہر کے پوش علاقے ڈیفنس فیز 6 میں خیابانِ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 37)

فیڈرل سول ڈیفنس ٹریننگ اسکول کراچی میں جنرل انسٹرکٹر کورس نمبر 148 کا آغاز

تربیتی پروگرام میں 73 شرکاء شریک، ہنگامی حالات، ریسکیو، ابتدائی طبی امداد اور آگ بجھانے سمیت مختلف شعبوں میں عملی و نظری تربیت دی جائے گی

کراچی (این این آئی) فیڈرل سول ڈیفنس ٹریننگ اسکول گلشنِ اقبال کراچی میں سول ڈیفنس جنرل انسٹرکٹر کورس نمبر 148 کا باقاعدہ آغاز کر دیا گیا ہے۔ چار ہفتوں پر مشتمل (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 34)

بلدیہ میں کیمیکل فیکٹری کے گودام میں خوفناک آتشزدگی، ڈرم پھٹنے سے چھت منہدم

ایک گھنٹے کی جدوجہد کے بعد آگ پر قابو، متعدد موٹر سائیکلیں جل گئیں

کراچی (این این آئی) شہر کے علاقے بلدیہ ٹاؤن، رشید آباد میں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 35)

اسلام آباد: اسلام آباد چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری آئی سی سی آئی کے صدر سردار طاہر محمود نیدرلینڈ کے سفارت خانے کے فرسٹ سیکرٹری اقتصادی امور الیگزینڈر آکربوم کو یادگاری شیلڈ پیش کر رہے ہیں۔ اس موقع پر سینئر نائب صدر طاہر ایوب، نائب صدر محمد عرفان چوہدری، ایگزیکٹو ممبران وسیم چوہدری ذوالقرنین عباسی، مس ماریہ ریحان ستی نیدرلینڈ سفارت خانے کی اکنامک افیئر زاینڈ کلائمیٹ چینج آفیسر، سابق سینئر نائب صدر خالد چوہدری، ملک مدثر مامون شفقت ساجد اقبال غلام شبیر انصاری اور آئی سی سی آئی کے دیگر اراکین بھی موجود ہیں۔

لاہور: محکمہ داخلہ پنجاب میں پنجاب کی جیلوں میں اسیران کی فلاح کے لئے نیا آغاز پروگرام بارے مفاہمتی یادداشت پر دستخط کیے جا رہے ہیں۔ چیئرمین ٹاسک فورس رانا منان خان، سیکرٹری داخلہ پنجاب ڈاکٹر احمد جاوید قاضی، چیئرمین اخوت فاؤنڈیشن ڈاکٹر امجد ثاقب و دیگر موجود ہیں

روزنامہ
چیف ایڈیٹر: فراست شاہ
کراچی
ایگزیکٹیو ایڈیٹر: نصرت حارث
قوم کی آواز
مینجنگ ایڈیٹر: عدنان ملک
Reg No. 1/T/0001/642446

ایڈیٹر انچیف و پبلشر فراست شاہ نے وائس آف نیشن گروپ آف پبلیکیشن کے زیر اہتمام روزنامہ "قوم کی آواز" کراچی سٹی پریس سے چھپوا کر B/11 بلاک 15 الرعی ایونیو نیئر ممتاز منزل گلشن اقبال کراچی سے شائع کیا۔
GROUP OF PUBLICATION
VON
VOICE OF NATION
ایسوسی ایٹ ایڈیٹر: ایس ایم اقبال

جن قارئین کو اخبار نہ ملنے یا تاخیر سے ملنے کی شکایت ہو تو براہ کرام ان نمبرز پر اطلاع کریں۔
021 34825826-29 Fax 021 4825830 www.qaumkiawaz.pk

مون سون کا آغاز۔۔۔!

ملک کے مختلف حصوں میں ہونے والی موسلا دھار بارش، سیلابی ریلوں اور لینڈ سلائیڈنگ کے نتیجے میں رونما ہونے والے مختلف حادثات میں دو بچوں سمیت 13 افراد جاں بحق جبکہ متعدد زخمی ہو چکے ہیں۔ تفصیلات کے مطابق خیبر پختونخوا کے ضلع خیبر میں ہونے والی موسلا دھار بارش اور سیلابی ریلوں نے تباہی مچا دی ہے جہاں مختلف واقعات میں چھ افراد جاں بحق جبکہ کئی افراد زخمی ہوگئے۔ شدید بارش کے باعث لنڈی کوتل اور گردونواح میں متعدد رابطہ سڑکیں متاثر ہوئیں، کچے مکانات اور 10 سے زائد گھروں کی چار دیواریاں منہدم ہو گئیں۔ مختلف مقامات پر سیلابی ریلوں میں گاڑیاں بہہ گئیں تاہم اِن میں سوار خواتین اور بچوں کو بچا لیا گیا۔ مقامی پولیس کے مطابق علاقہ خوگہ خیل زکریا مسجد کے قریب کھڑی ایک کار بھی سیلابی ریلے کی نذر ہوئی تاہم اِس میں سوار تمام افراد کو بحفاظت نکال لیا گیا۔ مانسہرہ کے علاقے جبوڑی میں کلاؤڈ برسٹ کے نتیجے میں متعدد ہوٹلوں اور رہائشی مکانات کو شدید نقصان پہنچا، جبکہ اچانک آنے والے سیلابی ریلوں نے معمولاتِ زندگی متاثر کر دیئے۔ وادی کاغان، وادی سرن اور دیگر حساس علاقوں میں ندی نالوں اور دریاؤں میں سیلاب کے خدشے کے پیش نظر سیاحوں کو دریائے کنہار اور دیگر آبی گزرگاہوں سے دور رہنے کی ہدایت جاری کی گئی ہے۔ مردان رستم کالو ڈھیری میں کمرے کی چھت گرنے سے دو بچے جاں بحق جبکہ ماں اور بیٹی شدید زخمی ہوگئیں۔ گلگت بلتستان کے ضلع نگر میں چھلت کے علاقے بڈہ لس میں لینڈ سلائیڈنگ کی وجہ سے چار مزدور جاں بحق ہو گئے۔ کشمیر کی وادی نیلم کے نواحی گاؤں میں بادل پھٹنے کے بعد ندی نالوں میں طغیانی آ گئی جس سے مکانات سمیت متعدد دکانیں سیلاب کی زد میں آ گئیں۔ مینگل نالے کے قریب کھڑی متعدد گاڑیوں اور موٹر سائیکلوں کے علاوہ لوگوں کے مال مویشی بھی نالے میں بہہ گئے جبکہ مرکزی شاہراہ نیلم پر ٹریفک کی روانی بھی متاثر ہوئی۔ بارش کی وجہ سے لاہور کے علاقے شادباغ کی کھوکھر روڈ پر کرنٹ لگنے سے بائیس سال نوجوان جاں بحق ہو گیا۔ دوسرا واقعہ نین سکھ کے علاقے میں پیش آیا جہاں گھر کی دیوار گرنے سے سات افراد زخمی ہو گئے۔ ہر سال کی طرح اِس سال بھی مون سون کی بارشوں نے تباہی پھیلانا شروع کر دی ہے۔ گزشتہ سال بھی درجنوں دیہات دیگر علاقوں سے کٹ گئے تھے، سینکڑوں گھر تباہ ہوئے تھے جبکہ لاکھوں افراد خوراک، صاف پانی اور طبی نگہداشت کے حصول کے لئے سرگرداں رہے تھے۔ قدرتی آفات سے بچاؤ کے ملکی ادارے نیشنل ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی (این ڈی ایم اے) کی طرف سے گزشتہ سال ستمبر میں جاری کی گئی رپورٹ کے مطابق جون کے آخر سے شروع ہونے والی شدید بارشوں کے نتیجے میں سیلاب اور پہاڑی تودے گرنے، کرنٹ لگنے، سیلاب میں بہہ جانے سمیت دیگر ایسے مختلف واقعات میں 250 بچوں سمیت ایک ہزار افراد جاں بحق جبکہ ہزاروں زخمی ہو گئے تھے۔ صوبہ خیبر پختونخوا سب سے زیادہ متاثر ہوا تھا جہاں سینکڑوں گھر سکول تباہ ہو گئے اور درجنوں دیہاتوں اور علاقوں کا ملک کے دیگر حصوں سے زمینی رابطہ منقطع ہو گیا تھا۔ پنجاب میں بھی دریائے ستلج، راوی اور چناب میں پانی کی سطح بلند ہونے کے نتیجے میں اِردگرد کے علاقوں میں سیلابی کیفیت تھی۔ اقوامِ متحدہ کے ادارہ برائے انسانی امور (او سی ایچ اے) کے سربراہ نے گذشتہ سال اپنی رپورٹ میں کہا تھا کہ پاکستان میں ریکارڈ مون سون بارشوں اور سیلاب کے نتیجے میں 60 لاکھ سے زائد افراد متاثر اور 25 لاکھ سے زیادہ بے گھر ہوئے۔ اُن کی رپورٹ کے مطابق سیلاب نے سب سے زیادہ نقصان پنجاب میں پہنچایا تھا جہاں بھارت کی طرف سے ڈیموں سے پانی چھوڑنے کے بعد دریاؤں نے تباہی مچائی جس سے 47 لاکھ افراد متاثر ہوئے، کئی علاقوں میں پورے کے پورے گاؤں پانی میں ڈوب گئے تھے، رابطہ سڑکیں اور پل تباہ ہوئے جبکہ 22 لاکھ ہیکٹر زرعی زمین بھی زیرآب آ گئی تھی جس کی وجہ سے گندم کی قیمت تیزی سے بڑھ گئی تھی۔

واپڈا ہائیڈرو الیکٹرک ورکرز یونین کا پریس کلب کے سامنے احتجاجی مظاہرہ

آل پاکستان واپڈا ہائیڈرو الیکٹرک ورکرز یونین ڈویژن میر پورخاص کے زیر اہتمام واپڈا ملازمین نے ڈویژن آفس سے پریس کلب تک احتجاجی ریلی نکالی

میر پورخاص (بیورو رپورٹ) واپڈا ہائیڈرو الیکٹرک ورکرز یونین کا پریس کلب کے سامنے احتجاجی مظاہرہ، نجکاری اور ملازمین دشمن پالیسیوں کے خلاف نعرے تفصیلات کے مطابق آل پاکستان واپڈا ہائیڈرو الیکٹرک ورکرز یونین ڈویژن میر پورخاص کے زیرِ اہتمام واپڈا ملازمین نے ڈویژن آفس سے پریس کلب تک احتجاجی ریلی نکالی اور میر پورخاص پریس کلب کے سامنے احتجاجی مظاہرہ کیا مظاہرین (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 1)

ڈپٹی کمشنر نواب سمیر لغاری میئر عبدالرؤف غوری کا پریس کلب کا تفصیلی دورہ، صحافی برادری کو ہر ممکن تعاون کی یقین دہانی کرائی

میر پورخاص (بیورو رپورٹ) ڈپٹی کمشنر نواب سمیر لغاری میئر عبدالرؤف غوری کا پریس کلب کا تفصیلی دورہ۔ ڈپٹی کمشنر میر پورخاص نواب سمیر لغاری نے میئر میر پورخاص (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 10)

پاکستان دراوڑ اتحاد میں اختلافات، چیئرمین شیوا کچھی کو کرپشن اور بلیک میلنگ کے الزامات پر عہدے سے ہٹا دیا گیا، نئی آرگنائزنگ باڈی تشکیل

میر پورخاص (بیورو رپورٹ) پاکستان دراوڑ اتحاد میں اختلافات، چیئرمین شیوا کچھی کو کرپشن اور بلیک میلنگ کے الزامات پر عہدے سے ہٹا دیا گیا، نئی آرگنائزنگ باڈی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 9)

چچا سسر اور اس کے بیٹوں نے شدید تشدد کا نشانہ بنانے کے بعد ہمیں گھر سے بے دخل کر کے گھر پر قبضہ کر لیا امرین قریشی کی شوہر کے ہمراہ پریس کانفرنس

میر پورخاص (بیورو رپورٹ) چچا سسر اور اس کے بیٹوں نے شدید تشدد کا نشانہ بنانے کے بعد گھر سے بے دخل کر کے گھر پر قبضہ کر لیا ہے، حد کی پولیس فریاد سننے کے لیے تیار (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 2)

جیکب آباد پولیس کی کارروائیاں، اشتہاری ملزم اور منشیات اسمگلر گرفتار، بھاری مقدار میں چرس برآمد

جیکب آباد (نامہ نگار) جیکب آباد پولیس کی کارروائیاں، اشتہاری ملزم اور منشیات اسمگلر گرفتار، بھاری مقدار میں چرس برآمد۔ تفصیلات کے مطابق جیکب آباد میں تھانہ آباد پولیس نے دو الگ الگ کارروائیوں کے دوران پولیس مقابلوں کے مقدمات میں مطلوب ایک ملزم اور منشیات اسمگلنگ میں ملوث ایک ملزم کو گرفتار کر لیا، پولیس کے مطابق آباد تھانہ کی پولیس نے کارروائی کرتے ہوئے عیدگاہ کے قریب پولیس مقابلوں کے مقدمات میں مطلوب ملزم مجیب گلوانی جکھرانی کو گرفتار کر لیا، ملزم کے قبضے سے ایک بغیر لائسنس ٹی ٹی پستول بھی برآمد کیا گیا، پولیس نے ملزم کے خلاف مقدمہ درج کر لیا ہے، پولیس کے مطابق گرفتار ملزم تھانہ آباد میں پولیس مقابلوں کے متعدد مقدمات میں بھی مطلوب تھا، دوسری کارروائی میں تھانہ آباد پولیس نے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 6)

جیکب آباد میں بجلی کی بدترین لوڈ شیڈنگ، 16 گھنٹوں سے زائد بجلی بند ہونے لگی، کاروبار زندگی متاثر

جیکب آباد (نامہ نگار) جیکب آباد میں بجلی کی بدترین لوڈ شیڈنگ، 16 گھنٹوں سے زائد بجلی بند ہونے لگی، کاروبار زندگی متاثر۔ تفصیلات کے مطابق جیکب آباد میں بجلی کی بدترین لوڈ شیڈنگ اور بار بار ٹرپنگ نے شہریوں کو شدید مشکلات میں مبتلا کر دیا ہے، شہر کے مختلف (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 3)

مولانا فضل الرحمٰن سے اظہارِ یکجہتی کیلئے اجلاس طلب، ممتاز علماء مفتیانِ عظام، مدارس کے ذمہ داران اور عمومی اراکین شریک ہونگے

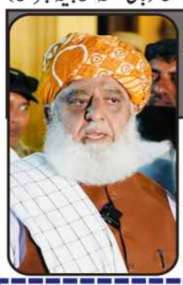

جیکب آباد (نامہ نگار) جمعیت علماء اسلام ضلع جیکب آباد کی مجلس عمومی کا ایک اہم اجلاس 29 جولائی 2026 بروز بدھ صبح دس بجے اقصیٰ مسجد، لاشاری محلہ جیکب آباد میں منعقد ہوگا۔ اجلاس کی صدارت جے یو آئی ضلع جیکب آباد کے ضلعی امیر ڈاکٹر اے جی انصاری کریں گے۔ جے یو آئی کے ضلعی ناظمِ عمومی مولانا سلیم اللہ بروہی کی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 8)

جیکب آباد کے مولا داد پھاٹک کے قریب خواجہ سرا کی لاش برآمد، شناخت نہ ہو سکی

جیکب آباد (نامہ نگار) مولا داد پھاٹک کے قریب خواجہ سرا کی لاش برآمد، شناخت نہ ہو سکی۔ تفصیلات کے مطابق جیکب آباد کے سٹی تھانے کی حدود مولا داد پھاٹک کے قریب ایک نامعلوم خواجہ سرا کی لاش برآمد ہوئی، (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 5)

گستا اتحاد پینل کا الیکشن چیئرمین پر ایک ووٹ کم کرنے اور جانبداری کا الزام، عدالت سے رجوع کرنے کا اعلان

میر پورخاص (بیورو رپورٹ) گستا اتحاد پینل کا الیکشن چیئرمین پر ایک ووٹ کم کرنے اور جانبداری کا الزام، عدالت سے رجوع کرنے کا اعلان تفصیلات کے مطابق گورنمنٹ سیکنڈری ٹیچرز ایسوسی ایشن (گستا) کے مرکزی انتخابات میں کامیاب قرار دیے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 4)

ہتھیاروں سے مسلح نصف درجن سے زائد افراد کا شہر کے مشہور کپاس کے بیوپاری پر حملہ، پستول کے بٹ مار کر لہولہان کر دیا

کنری (نامہ نگار) ہتھیاروں سے مسلح نصف درجن سے زائد افراد کا شہر کے مشہور کپاس کے بیوپاری پر حملہ، پستول کے بٹ مار کر لہو لہان کر دیا، حملے کے بعد شہر کا ماحول کشیدہ ہو گیا، تفصیلات کے مطابق گزشتہ شب شہر کے مشہور آئرن اسٹور کا لک سیٹھ پنچومل لوہانہ کے بیٹوں سنیل کمار، کشور کمار، امر کمار ان کے ملازمین معشوق، حمزہ، شعبان و دیگر نے گڑ منڈی میں واقع کپاس (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 7)

GOLD RATE

سونا 24K۔(10 گرام)	387,517
سونا 24K۔(فی تولہ)	452,000
سونا 22K۔(10 گرام)	355,224
سونا 22K۔(فی تولہ)	414,440
چاندی۔(10 گرام)	5824

نماز ٹائمنگ

فجر	05:10 am
ظہر	01:30 pm
عصر	05:45 pm
مغرب	غروب آفتاب
عشاء	09:15 pm

نرخ نامہ برائے پولٹری

نام	قیمت
برائلر مرغی	398/kg
برائلر مرغی کا گوشت	635/kg
انڈے (فارم) ہول سیل	244/Dozen
انڈے (فارم) ریٹیل	260(Dozen)

ٹرینوں کی آمد ورفت

علامہ اقبال ایکسپریس	2:15	8:10
ہزارہ ایکسپریس	7:35	11:45
عوام ایکسپریس	7:00	7:16
سکھر ایکسپریس	11:10	7:10
کراچی ایکسپریس	6:00	11:45
بہاؤالدین زکریا	6:30	8:50
شالیمار ایکسپریس	6:00	11:45
پاکستان ایکسپریس	1:30	8:35
گرین لائن	10:00	1:55
تیز گام	5:30	9:55

شرح تبادلہ

کرنسی	قیمت خرید	قیمت فروخت
امریکی ڈالر	279.00	279.40
یورو	321.18	326.17
برطانوی پونڈ	371.49	375.25
امارات درہم	75.95	76.75
سعودی ریال	74.30	74.95
کویتی دینار	885.17	895.85
کینیڈین ڈالر	195.60	198.00
آسٹریلین ڈالر	176.25	178.50
عمانی ریال	724.50	733.00
جاپانی ین	1.91	1.97
ملائیشین رنگٹ	62.18	62.78
قطر دینار	76.18	76.88
بحرین دینار	740.30	748.30
ہانگ کانگ ڈالر	36.24	36.59
سنگاپور ڈالر	210	212
بھارتی روپیہ	3.12	3.21

کیا احتساب کے علمبردار خود احتساب کیلئے تیار ہیں؟

از قلم: لاریب وزیر

جمعیت علمائے اسلام (ف) کے سربراہ مولانا فضل الرحمان ایک طویل عرصے سے خود کو مذہبی رہنما اور عوامی احتساب کا علمبردار قرار دیتے آئے ہیں۔ تاہم، ان کے اور ان کے خاندان کے اثاثوں اور مالی معاملات پر مسلسل سوالات اٹھتے رہے ہیں۔ دسمبر 2020 میں قومی احتساب بیورو (نیب) خیبر پختونخوا نے انہیں آمدن سے زائد اثاثوں کے الزام میں 26 نکاتی سوالنامہ بھیجا تھا۔ اس میں ان سے اور ان کے اہل خانہ سے آمدنی، جائیدادوں، بینک اکاؤنٹس اور وراثتی اثاثوں کی تفصیلات طلب کی گئیں۔ نیب نے خاص طور پر ڈیرہ اسماعیل خان میں 64 کنال اور ان کے بیٹے کے نام ملتان کینٹ میں 5 مرلہ زمین کے حصول کے بارے میں بھی استفسار کیا۔ واضح رہے کہ اس سے قبل ستمبر 2020 میں بھی نیب انہیں طلب کر چکا تھا۔

مختلف ذرائع کے مطابق، مولانا فضل الرحمان کے پاس متعدد شہروں میں جائیدادیں موجود ہیں۔ ان میں ڈیرہ اسماعیل خان میں دو مکانات اور 15 ایکڑ زرعی زمین، اسلام آباد کے سیکٹر ایف-8 میں ایک بنگلہ، کراچی اور کوئٹہ میں تجارتی جائیدادیں اور دبئی میں ایک اپارٹمنٹ شامل ہے۔ شورکوٹ میں بھی ان کے پاس مبینہ طور پر ایک مکان، مدرسہ اور 15 ایکڑ زمین ہے۔ مزید برآں، ایک سابق وفاقی وزیر نے الزام عائد کیا تھا کہ مولانا نے اربوں روپے مالیت کی جائیدادیں اپنے فرنٹ مین (بے نامی داروں) کے نام پر بنا رکھی ہیں اور قطر سمیت متحدہ عرب امارات میں بھی ان کے اثاثے ہیں۔ ان کی گاڑیوں کے حوالے سے بھی تضاد پایا جاتا ہے؛ الیکشن کمیشن میں جمع کرائے گئے کاغذات نامزدگی میں انہوں نے کسی گاڑی کی ملکیت ظاہر نہیں کی، جبکہ عملاً وہ مہنگی ترین گاڑیوں میں سفر کرتے نظر آتے ہیں۔

الیکشن کمیشن میں جمع کرائے گئے گوشواروں میں ڈیرہ اسماعیل خان میں واقع ان کے بنگلے کی مالیت محض 25 لاکھ روپے درج ہے، حالانکہ ماہرین کے مطابق اس کی مارکیٹ ویلیو 30 کروڑ روپے سے زائد ہے۔ اسی طرح عبدل خیل میں ان کی ایک رہائش گاہ کی قیمت 15 لاکھ روپے ظاہر کی گئی ہے، جبکہ اس کی اصل مالیت 5 کروڑ روپے سے متجاوز بتائی جاتی ہے۔ ایک اور انکشاف کے مطابق، 2006 میں ڈیرہ اسماعیل خان میں 6,072 کنال سرکاری زرعی اراضی محض 200 روپے فی کنال کے عوض 10 سال کے لیے مولانا فضل الرحمان اور ان کے قریبی ساتھیوں کو لیز پر دی گئی۔ مبینہ طور پر اس معاہدے میں ان کے بھائی لطف الرحمان کے سیکرٹری کو بھی حصہ دار بنایا گیا۔

ایک سابق وزیر کی جانب سے یہ الزام بھی عائد کیا گیا کہ پیپلز پارٹی کے دورِ حکومت میں مولانا فضل الرحمان نے 750 حاجیوں کا کوٹہ حاصل کر کے اسے مختلف ٹریول ایجنٹوں کو کمیشن پر فروخت کیا۔ الزام کے مطابق، یہ کوٹہ ان کے فرنٹ مین عبداللہ اور ابرار شاہ کو الاٹ کیا گیا تھا جس کے ذریعے مبینہ طور پر 18 کروڑ روپے سے زائد کی غیر قانونی رقم کمائی گئی۔

دسمبر 2020 میں موجودہ وزیر اعلیٰ (اس وقت کے وفاقی وزیر) علی امین گنڈاپور نے ایک پریس کانفرنس کے دوران مولانا فضل الرحمان پر برطانوی خفیہ ایجنسی 'ایم آئی 6' کے ساتھ رابطوں کا سنگین الزام عائد کیا تھا۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ مولانا نے ذاتی مفادات کو قومی مفاد پر ترجیح دی اور بیرونی عناصر کے ساتھ مل کر ریاستی اداروں کے خلاف سازشیں کیں۔ گنڈاپور نے مطالبہ کیا تھا کہ مولانا عوام کو بتائیں کہ انہوں نے کس حیثیت میں برطانوی ایجنسی سے ملاقاتیں کیں۔

یہاں یہ وضاحت بھی ضروری ہے تاکہ حقائق مسخ نہ ہوں؛ اکوڑہ خٹک میں واقع مشہور مدرسہ 'دارالعلوم حقانیہ' کا تنظیمی تعلق مولانا فضل الرحمان کی جماعت سے نہیں بلکہ مرحوم مولانا سمیع الحق (جنہیں مغربی میڈیا میں "طالبان کا باپ" کہا جاتا تھا) کی جماعت جے یو آئی (س) سے ہے۔

یہ تمام انکشافات چند بنیادی سوالات کو جنم دیتے ہیں: کیا مولانا فضل الرحمان اور ان کا خاندان اپنے اثاثے اور ذرائع آمدن قانون کے مطابق مکمل طور پر ظاہر کر رہے ہیں؟ کیا ان کے ٹیکس گوشوارے ان کے ظاہری طرز زندگی اور اثاثوں سے مطابقت رکھتے ہیں؟ اور سب سے اہم یہ کہ جو شخص دوسروں کے کڑے احتساب کا مطالبہ کرتا ہے، کیا وہ خود اس معیار پر پورا اترتا ہے؟ اگرچہ ان الزامات کی حتمی تحقیقات اور قانونی فیصلہ کرنا عدالتوں کا کام ہے، لیکن ایک جمہوری معاشرے میں شفافیت کا تقاضا اور عوام کی بڑھتی ہوئی آگاہی ایک انتہائی خوش آئند عمل ہے۔

پاکستان زندہ باد!

عوام کے مسائل جوں کے توں مگر حکمرانوں کی شاہ خرچیاں عروج پر!

تحریر: عامر علی

سندھ مالی بحران کی دلدل میں دھنستا جا رہا ہے، دوسری طرف اقتدار کے ایوانوں میں شاہ خرچیوں کا سلسلہ تھمنے کا نام نہیں لے رہا۔ یہ کیسی حکمرانی ہے جہاں عوام کے لیے وسائل کم پڑ جاتے ہیں، مگر حکمرانوں کی آسائشوں کے لیے خزانے کے دروازے ہمیشہ کھلے رہتے ہیں؟ کیا یہی عوامی خدمت ہے یا پھر اقتدار کو ذاتی مراعات کا ذریعہ بنا لیا گیا ہے؟ سندھ حکومت برسوں سے مالی مشکلات کا واویلا کر رہی ہے۔ کبھی وسائل کی کمی کا بہانہ بنایا جاتا ہے، کبھی وفاقی فنڈز میں کمی کا شکوہ کیا جاتا ہے اور کبھی عالمی مالیاتی اداروں سے اربوں روپے کے قرض لے کر مالی بحران پر قابو پانے کی کوشش کی جاتی ہے۔ لیکن ایک سوال آج بھی اپنی جگہ موجود ہے کہ اگر یہ قرض عوام کی فلاح کے لیے لیے گئے تھے تو ان کا ثمر عوام کو کیوں نہیں ملا؟ روزنامہ جر؟ت میں 21 جولائی 2026 کو شائع ہونے والی رپورٹ کے مطابق، وزیر اعلیٰ ہاؤس، خاص معاونین اور ایڈوائزرز نے مجموعی طور پر غیر ترقیاتی بجٹ کا سو فیصد، یعنی تقریباً ڈیڑھ ارب روپے خرچ کیے، جس میں تنہا مشیروں اور اسپیشل اسسٹنٹس کا حصہ 27 کروڑ 40 لاکھ روپے تھا۔ اسی رپورٹ کے مطابق ارکانِ سندھ اسمبلی پر 3 ارب 44 کروڑ روپے، صوبائی وزراء پر 24 کروڑ روپے خرچ کیے گئے، جبکہ وزیر اعلیٰ کے ہیلی کاپٹر کے استعمال پر بھی 28 کروڑ روپے صرف کیے گئے۔ سوال یہ ہے کہ جب غیر ترقیاتی بجٹ مکمل طور پر خرچ ہو سکتا ہے تو عوامی فلاح کے منصوبے کیوں نظرانداز ہوئے؟ اب ذرا تصویر کا دوسرا رخ بھی دیکھیے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق صحت، تعلیم، ٹرانسپورٹ، بلدیاتی اداروں اور دیگر ترقیاتی شعبوں کے لیے مختص اربوں روپے بروقت خرچ ہی نہ ہو سکے، جس کے باعث یہ فنڈز لیپس ہو گئے۔ یعنی وہ رقم جو اسپتالوں میں دوائیں پہنچا سکتی تھی، اسکولوں میں بنیادی سہولیات فراہم کر سکتی تھی، سڑکوں کی تعمیر، پبلک ٹرانسپورٹ کی بہتری اور شہری مسائل کے حل پر خرچ ہونی چاہیے تھی، وہ عوام تک پہنچنے سے پہلے ہی ضائع ہو گئی۔ آخر کیوں؟ کیا متعلقہ محکمے اپنی ذمہ داریاں ادا کرنے میں ناکام رہے؟ کیا حکومت کو عوامی منصوبوں کی تکمیل میں دلچسپی نہیں تھی؟ یا پھر عوام کی مشکلات کبھی بھی حکمرانوں کی ترجیح ہی نہیں رہیں؟ اگر خزانہ واقعی خالی تھا تو سب سے پہلے حکمرانوں کے غیر ضروری اخراجات کم ہونے چاہییں تھے۔ اگر کفایت شعاری ضروری تھی تو اس کا آغاز وزیر اعلیٰ ہاؤس، وزراء ، مشیروں، پروٹوکول، سرکاری گاڑیوں، غیر ضروری دوروں اور شاہانہ انتظامی اخراجات سے ہونا چاہیے تھا۔ لیکن یہاں معاملہ اس کے برعکس نظر آتا ہے۔ عوام کے حصے کا ترقیاتی بجٹ تو لیپس ہو گیا، مگر حکمرانوں کے غیر ترقیاتی اخراجات کا ایک ایک روپیہ خرچ کر دیا گیا۔ یہ صرف مالی بدانتظامی نہیں بلکہ ترجیحات کی کھلی عکاسی ہے۔ سندھ کے سرکاری اسپتالوں میں آج بھی مریض بنیادی طبی سہولیات سے محروم ہیں۔ سرکاری اسکولوں کی حالت کسی سے پوشیدہ نہیں، پبلک ٹرانسپورٹ کا نظام عوام کی ضروریات پوری کرنے سے قاصر ہے اور بلدیاتی ادارے وسائل کی کمی کے باعث شہری مسائل حل کرنے میں ناکام دکھائی دیتے ہیں۔ اگر ان شعبوں کے لیے مختص فنڈز خرچ ہی نہیں ہونے تھے تو پھر بجٹ میں ان کا اعلان کیوں کیا گیا؟ کیا ترقیاتی منصوبے صرف بجٹ تقریروں کی زینت بننے کے لیے ہوتے ہیں؟ کیا عوام کو ہر سال صرف وعدوں اور اعلانات سے بہلایا جاتا رہے گا؟ افسوس کی بات یہ بھی ہے کہ یہی حکمران عوام کو سادگی، کفایت شعاری اور قربانی کا درس دیتے ہیں۔ مہنگائی برداشت کرنے کا مشورہ دیتے ہیں، وسائل کی کمی کا رونا روتے ہیں، لیکن اپنی مراعات، پروٹوکول اور شاہانہ اخراجات میں کمی لانے کو تیار نہیں ہوتے۔ آخر قربانی ہمیشہ عوام ہی کیوں دیں؟ کیا اقتدار میں بیٹھے افراد پر کوئی اخلاقی ذمہ داری عائد نہیں ہوتی؟ یہ بھی یاد رکھنا چاہیے کہ سندھ کے عوام صرف ٹیکس ہی ادا نہیں کرتے بلکہ ان کے نام پر عالمی اداروں سے قرض بھی لیے جاتے ہیں، جن کی واپسی کا بوجھ بھی بالآخر عوام ہی اٹھاتے ہیں۔ ایسے میں اگر عوامی فلاح کے لیے مختص فنڈز لیپس ہو جائیں اور حکمرانوں کی آسائشوں پر اربوں روپے بے دریغ خرچ کر دیے جائیں تو یہ صرف مالی بے ضابطگی نہیں بلکہ عوامی اعتماد کے ساتھ سنگین ناانصافی ہے۔ جمہوریت کا حسن صرف انتخابات میں نہیں بلکہ جوابدہی میں بھی ہوتا ہے۔ عوام کو یہ جاننے کا پورا حق ہے کہ ان کے ٹیکس کا ایک ایک روپیہ کہاں خرچ ہو رہا ہے، ان کے نام پر لیے گئے قرض کن منصوبوں پر لگ رہے ہیں، اور اگر صحت، تعلیم، ٹرانسپورٹ اور بلدیاتی اداروں کے فنڈز خرچ نہ ہو سکے تو اس کی ذمہ داری کس پر عائد ہوتی ہے۔ اب وقت آ گیا ہے کہ سندھ کے عوام صرف سوال نہ کریں بلکہ جواب بھی طلب کریں۔ کیونکہ جب ایک طرف بیمار علاج سے محروم ہو، طالب علم بنیادی سہولیات سے محروم ہو، شہری ٹوٹی سڑکوں، ناقص نکاسی؟ آب اور گندگی کے ڈھیروں میں زندگی گزارنے پر مجبور ہوں، اور دوسری طرف حکمرانوں کی شاہ خرچیاں مسلسل بڑھتی جائیں، تو پھر مسئلہ وسائل کی کمی نہیں بلکہ حکمرانی کی ترجیحات کا ہوتا ہے۔ عوام اب یہ جاننا چاہتے ہیں کہ آخر کب تک ان کے مسائل جوں کے توں رہیں گے اور حکمرانوں کی شاہ خرچیاں عروج پر رہیں گی؟

☆☆☆

بائیس بچے، بائیس سوال: سندھ میں گمشدہ معصوموں کا درد اور ریاستی ذمہ داری کا امتحان!

از قلم: علیزہ عابد عارفین

کسی بھی معاشرے کی اصل پہچان اس کے جشن، ترقیاتی منصوبوں یا بلند و بالا دعوؤں سے نہیں ہوتی، بلکہ اس وقت ہوتی ہے جب حالات خراب ہوں اور سب سے کمزور انسان کو تحفظ دینے کا وقت آئے۔ ایک مہذب ریاست کا سب سے بڑا فرض یہ ہے کہ وہ اپنے بچوں کو محفوظ رکھے، کیونکہ بچے صرف خاندانوں کا سرمایہ نہیں ہوتے بلکہ قوم کے مستقبل کی ضمانت ہوتے ہیں۔

سندھ میں بائیس لاپتہ بچے صرف پولیس ریکارڈ میں درج چند مقدمات نہیں ہیں۔ یہ بائیس ادھورے خواب ہیں، بائیس خاندانوں کی ٹوٹی ہوئی امیدیں ہیں، اور ریاست کے اس وعدے پر اٹھنے والے بائیس بڑے سوال ہیں کہ ہر شہری کی جان و عزت کا تحفظ یقینی بنایا جائے گا۔

سب سے تکلیف دہ پہلو یہ ہے کہ ان بچوں کے والدین کو اپنے پیاروں کی تلاش کے لیے وہ راستہ اختیار کرنا پڑ رہا ہے جو کسی بھی ذمہ دار ریاست میں آخری نہیں بلکہ غیر ضروری بھی ہونا چاہیے۔ جب ایک ماں یا باپ اپنے بچے کی بازیابی کے لیے سڑکوں پر بیٹھنے پر مجبور ہو جائے تو یہ صرف ایک خاندان کا المیہ نہیں رہتا، بلکہ پورے نظام انصاف اور حکمرانی کی ناکامی کا آئینہ بن جاتا ہے۔

بابرلو میں اٹھارہ دنوں سے جاری احتجاج کو محض ایک احتجاج سمجھ کر نظرانداز نہیں کیا جا سکتا۔ ایسے معاملات میں ریاستی اداروں کا ردعمل فوری، سنجیدہ اور غیر معمولی ہونا چاہیے تھا۔ مگر افسوسناک حقیقت یہ ہے کہ جہاں خاندان اپنے بچوں کے لیے دن رات جدوجہد کر رہے ہیں، وہاں ریاستی نظام اب بھی وضاحتوں، یقین دہانیوں اور روایتی بیانات تک محدود نظر آتا ہے۔

سوال یہ ہے کہ اگر ایک بچہ برسوں تک لاپتہ رہ سکتا ہے اور اس کا انجام معلوم نہیں ہو پاتا تو عام خاندان خود کو کتنا محفوظ محسوس کریں گے؟ اگر انصاف کے دروازے کھٹکھٹانے کے بجائے لوگوں کو شاہراہوں پر احتجاج کرنا پڑے تو پھر اداروں پر اعتماد کیسے قائم رہے گا؟

یہ معاملہ صرف جرائم کی تحقیقات تک محدود نہیں ہے۔ ہر لاپتہ بچہ ریاستی صلاحیت، قانون کی بالادستی اور شہریوں کے بنیادی حقوق کا امتحان ہے۔ ایک بچے کی گمشدگی ایک پورے خاندان کو ذہنی اذیت، خوف اور غیر یقینی کی زندگی میں دھکیل دیتی ہے۔ والدین ہر گزرتے دن کے ساتھ ایک نئی امید اور ایک نئے خوف کے درمیان زندہ رہتے ہیں۔

ریاست کی ذمہ داری صرف یہ نہیں کہ وہ جرم ہونے کے بعد کارروائی کرے، بلکہ اصل کامیابی یہ ہے کہ ایسے حالات پیدا ہی نہ ہوں جہاں بچے محفوظ نہ رہ سکیں۔ مضبوط پولیس نظام، مؤثر تفتیش، جدید نگرانی کے طریقے، فوری کارروائی اور متاثرہ خاندانوں کے ساتھ انسانی رویہ وقت کی اہم ضرورت ہیں۔

بائیس بچوں کے معاملے میں صرف اعداد و شمار دیکھنا ایک بڑی ناانصافی ہوگی۔ ہر نمبر کے پیچھے ایک چہرہ ہے، ایک ماں کی دعا ہے، ایک باپ کی بے بسی ہے، اور ایک گھر کا سناٹا ہے۔

ریاستیں صرف قوانین سے مضبوط نہیں ہوتیں، بلکہ اپنے سب سے کمزور شہریوں کے ساتھ کیے گئے سلوک سے پہچانی جاتی ہیں۔ اگر ایک بچہ محفوظ نہیں، تو تحفظ کے تمام دعوے سوال بن جاتے ہیں۔

اب وقت بیانات کا نہیں، عملی اقدامات کا ہے۔ ہر لاپتہ بچے کی بازیابی کے لیے مکمل ریاستی طاقت استعمال ہونی چاہیے، تحقیقات کو نتیجہ خیز بنایا جانا چاہیے، اور ایسے نظام قائم کیے جانے چاہئیں کہ کوئی اور خاندان اس اذیت سے نہ گزرے۔

کیونکہ ایک بچے کی تلاش دراصل ایک پورے معاشرے کے ضمیر کی تلاش ہے۔

☆☆☆

آخر ذمہ دار کون۔۔۔؟

تحریر: احمد رضا میمن

سندھ کے گلی کوچوں، بازاروں، بس اڈوں، تعلیمی اداروں کے اطراف اور یہاں تک کہ رہائشی محلوں میں اگر آج بھی گٹکا اور ماوا باآسانی دستیاب ہیں تو ایک سوال ہر باشعور شہری کے ذہن میں جنم لیتا ہے، آخر ذمہ دار کون؟ کیا وہ حکومت جس نے قانون تو بنا دیا مگر اس پر مؤثر عمل درآمد یقینی نہ بنا سکی؟ کیا وہ ادارے جن پر قانون نافذ کرنے کی ذمہ داری عائد ہوتی ہے؟ یا پھر ہم سب، جنہوں نے اس خاموش زہر کو معمول کی چیز سمجھ کر نظرانداز کر دیا؟ گٹکا اور ماوا کوئی عام اشیاء نہیں۔ یہ وہ مہلک زہر ہیں جو خاموشی سے نوجوان نسل کی صحت، مستقبل اور زندگی کو نگل رہے ہیں۔ طبی ماہرین برسوں سے خبردار کرتے آ رہے ہیں کہ ان کا استعمال منہ، زبان، گلے اور جبڑے کے سرطان سمیت کئی خطرناک بیماریوں کا سبب بنتا ہے۔ اس کے باوجود اگر یہ زہر آج بھی ہر دوسری دکان پر فروخت ہو رہا ہے تو یہ صرف ایک صحت کا مسئلہ نہیں بلکہ ریاستی عملداری کا بھی امتحان ہے۔ سندھ حکومت نے گٹکا اور ماوا کی تیاری، ذخیرہ، ترسیل اور فروخت کے خلاف قانون سازی کی۔ سخت سزائیں مقرر کی گئیں، کارروائیوں کے اعلانات ہوئے، وقتاً فوقتاً چھاپے بھی مارے گئے، مگر سوال یہ ہے کہ اگر قانون واقعی مؤثر ہے تو بازاروں میں اس کا خوف کیوں دکھائی نہیں دیتا؟ اگر کارروائیاں کامیاب ہیں تو چند روز بعد وہی دکانیں دوبارہ کیسے آباد ہو جاتی ہیں؟ اگر پابندی مکمل ہے تو پھر یہ ممنوعہ اشیاء عوام تک پہنچ کیسے رہی ہیں؟ قانون سازی کسی بھی حکومت کی ذمہ داری ضرور ہے، مگر اس سے کہیں زیادہ اہم ذمہ داری قانون پر عمل درآمد کرانا ہے۔ محض قانون بنا دینا کافی نہیں ہوتا، اس کے نتائج بھی عوام کو نظر آنے چاہئیں۔ اگر قانون کتابوں میں موجود ہو لیکن بازاروں میں اس کی خلاف ورزی معمول بن جائے تو ایسی قانون سازی اپنی افادیت کھونے لگتی ہے۔ عوام کو قوانین کے الفاظ نہیں بلکہ ان کے عملی اثرات پر یقین ہوتا ہے۔ یہ حقیقت بھی نظرانداز نہیں کی جا سکتی کہ گٹکا اور ماوا کا سب سے زیادہ شکار نوجوان نسل ہے۔ ایک ایسا نوجوان جو تعلیم حاصل کر رہا ہے، روزگار کی تلاش میں ہے یا اپنے مستقبل کے خواب دیکھ رہا ہے، وہ چند روپوں میں ایسا زہر خرید لیتا ہے جو آہستہ آہستہ اس کی صحت چھین لیتا ہے۔ بعدازاں جب وہ کینسر جیسے موذی مرض میں مبتلا ہوتا ہے تو نہ صرف اس کی زندگی متاثر ہوتی ہے بلکہ پورا خاندان ذہنی، جسمانی اور مالی اذیت کا شکار ہو جاتا ہے۔ سرکاری اسپتالوں کے کینسر وارڈ اس تلخ حقیقت کی گواہی دیتے ہیں کہ یہ مسئلہ محض اعداد و شمار کا نہیں بلکہ انسانی زندگیوں کا ہے۔ ایک مریض کے علاج پر لاکھوں روپے خرچ ہو سکتے ہیں، مگر اگر بیماری کی بنیادی وجہ پر قابو نہ پایا جائے تو علاج کا بوجھ بھی بڑھتا جائے گا اور متاثرہ خاندانوں کی تعداد بھی۔ عدالتیں بھی مختلف مواقع پر اس معاملے پر سخت ریمارکس دے چکی ہیں اور متعلقہ اداروں کو مؤثر کارروائیوں کی ہدایت کر چکی ہیں۔ اس کے باوجود اگر زمینی صورت حال میں خاطر خواہ بہتری نظر نہیں آتی تو عوام کے ذہن میں سوالات پیدا ہونا فطری امر ہے۔ آخر وہ کون سی رکاوٹیں ہیں جو اس غیر قانونی کاروبار کے مکمل خاتمے میں حائل ہیں؟ کیا نگرانی کے نظام میں خامیاں ہیں؟ کیا قانون پر عمل درآمد مزید مؤثر بنانے کی ضرورت ہے؟ یا پھر متعلقہ اداروں کے درمیان بہتر رابطے کا فقدان ہے؟ ان سوالات کے جوابات عوام کا حق ہیں۔ اس مسئلے کو صرف حکومت یا قانون نافذ کرنے والے اداروں تک محدود کرنا بھی درست نہیں ہوگا۔ والدین کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے بچوں کو اس زہر سے دور رکھیں، تعلیمی اداروں کو آگاہی مہمات چلانی چاہئیں، میڈیا کو مسلسل اس مسئلے کو اجاگر کرنا چاہیے اور معاشرے کے ہر فرد کو اس لعنت کے خلاف آواز بلند کرنی چاہیے۔ تاہم یہ بھی حقیقت ہے کہ قانون نافذ کرنا ریاست کی بنیادی ذمہ داری ہے، جس سے پہلو تہی کی گنجائش نہیں ہونی چاہیے۔ اگر سندھ میں گٹکا اور ماوا پر پابندی واقعی مؤثر بنانی ہے تو نمائشی کارروائیوں سے آگے بڑھنا ہوگا۔ صرف چھاپے مارنے سے مسئلہ حل نہیں ہوگا، بلکہ غیر قانونی تیاری، ترسیل اور فروخت کے پورے نیٹ ورک کو قانون کے مطابق توڑنا ہوگا۔ ایسے مقدمات کو منطقی انجام تک پہنچانا ہوگا تاکہ قانون شکنی کرنے والوں کو یہ پیغام ملے کہ ریاست صرف قانون بنانے ہی نہیں بلکہ اسے نافذ کرنے کی بھی صلاحیت رکھتی ہے۔ آخر میں سوال پھر وہی ہے، آخر ذمہ دار کون؟ کیا صرف وہ دکاندار جو چند روپے کے منافع کے لیے یہ زہر فروخت کرتا ہے؟ کیا وہ خریدار جو اپنی صحت کو داؤ پر لگا دیتا ہے؟ یا وہ نظام جو پابندی کے باوجود اس کاروبار کو مکمل طور پر روکنے میں کامیاب نہیں ہو سکا؟ یہ سوال کسی ایک فرد یا ادارے کے خلاف فیصلہ نہیں بلکہ پورے نظام سے جواب طلب کرتا ہے۔ کیونکہ جب قانون موجود ہو، خطرات سب پر عیاں ہوں اور اس کے باوجود ممنوعہ اشیاء کھلے عام فروخت ہوتی رہیں تو خاموشی خود ایک سوال بن جاتی ہے۔ وقت آ گیا ہے کہ اس سوال کا جواب صرف بیانات میں نہیں بلکہ عملی اقدامات میں دیا جائے۔ سندھ کے عوام کو یقین دہانیوں سے زیادہ نتائج درکار ہیں۔ نوجوان نسل کو تقریروں سے زیادہ تحفظ چاہیے، اور ریاست سے یہی توقع کی جاتی ہے کہ وہ قانون کی عملداری کو یقینی بنائے، تاکہ آنے والی نسلیں ایک ایسے معاشرے میں پروان چڑھیں جہاں زہر نہیں، زندگی فروخت ہوتی ہو۔

☆☆☆

بقیہ نمبر 1 — قوم کی آواز

نے حکومت کی مجوزہ نجکاری، ملازمین دشمن پالیسیوں اور ادارے کے خلاف اقدامات پر شدید احتجاج کرتے ہوئے مطالبات کے حق میں نعرے بازی کی اس موقع پر مظاہرین نے بینرز اور پلے کارڈز اٹھا رکھے تھے جن پر نجکاری کے خلاف نعرے درج تھے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے زونل چیئرمین شاہد قائم خانی، زونل سیکریٹری سکندر مہر، زونل وائس چیئرمین شاہد علی کاظمی، چیئرمین غلام نبی قریشی، سیکریٹری خاور اقبال، ذوالفقار آرائیں، جاوید سموں، لیاقت قائم خانی، ملک عبدالکریم اور دیگر کا کہنا تھا کہ بجلی کی تقسیم کار کمپنیوں کی نجکاری سے ہزاروں ملازمین کا مستقبل خطرے میں پڑ جائے گا جبکہ صارفین پر بھی اس کے منفی اثرات مرتب ہوں گے انہوں نے مطالبہ کیا کہ واپڈا اور ڈسکوز کی نجکاری کا فیصلہ فوری طور پر واپس لیا جائے، ملازمین کے حقوق کا تحفظ یقینی بنایا جائے، سروس اسٹرکچر، پروموشنز اور دیگر جائز مطالبات منظور کیے جائیں مقررین نے خبردار کیا کہ اگر حکومت نے ملازمین کے مطالبات تسلیم نہ کیے اور نجکاری کا فیصلہ واپس نہ لیا تو احتجاج کا دائرہ مزید وسیع کیا جائے گا جس کی تمام تر ذمہ داری متعلقہ حکام پر عائد ہوگی احتجاج کے اختتام ملک کی خاطر اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے شہداء کو خراج عقیدت پیش کیا گیا اور ملکی سلامتی کے دعا بھی کی گئی۔

بقیہ نمبر 2 — قوم کی آواز

نہیں۔ یہ اظہار کنڈیارو کی انصاری کالونی کی رہائشی خاتون امرین قریشی نے اپنے شوہر اشرف اور شبانہ قریشی کے ہمراہ میرپورخاص پہنچ کر پریس کانفرنس کرتے ہوئے کیا۔ امرین قریشی کے شوہر اشرف نے بتایا کہ میں نے یہ گھر اپنے والد عبدالوحید سے پیسوں کے عوض خریدا تھا جس کے کاغذات بھی موجود ہیں۔ جبکہ میرے چچا یونس، عاشق علی، سعید، بلال، عبدالرحمان اور جاوید نے ہمارے گھر پر دھاوا بول کر میری اہلیہ، بیٹیوں سمیت دیگر گھر والوں کو شدید تشدد کا نشانہ بنایا، کپڑے پھاڑ کر تار تار کر دیے، اور اس کے بعد ہمیں گھر سے بے دخل کر کے زبردستی ہمارے گھر پر قبضہ کر لیا ہے جس کی وجہ سے ہم دربدر کی زندگی گزارنے پر مجبور ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہم یہ شکایت لے کر کنڈیارو تھانے گئے لیکن پولیس مذکورہ افراد کے خلاف کارروائی کرنے کے لیے تیار نہیں ہے، اور وہ لوگ ہمیں جھوٹے مقدمات میں پھنسانے سمیت جان سے مارنے کی دھمکیاں دے رہے ہیں جس سے ہماری جانوں کو خطرہ ہے۔ انہوں نے متعلقہ حکام سے پرزور مطالبہ کیا کہ مذکورہ افراد کے خلاف قانونی کارروائی کی جائے، ہمارے گھر سے قبضہ ختم کرایا جائے اور ہمیں انصاف اور تحفظ فراہم کیا جائے۔

بقیہ نمبر 3 — قوم کی آواز

فیڈرز پر مختلف وجوہات اور بہانوں کے تحت روزانہ 16 گھنٹوں سے زائد بجلی بند رکھی جارہی ہے جبکہ دن بھر وقفے وقفے سے بجلی کی آنکھ مچولی بھی جاری ہے، طویل اور غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ کے باعث شہر کا کاروبار متاثر ہوگیا ہے، دکانداروں اور تاجروں کا کہنا ہے کہ بجلی کی مسلسل بندش سے کاروباری سرگرمیاں مفلوج ہوکر رہ گئی ہیں جبکہ گرمی کے موسم میں شہریوں کو شدید اذیت کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے، شہریوں نے مطالبہ کیا ہے کہ بجلی کی غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ اور بار بار ٹرپنگ کا سلسلہ فوری طور پر بند کر کے بجلی کی فراہمی کو یقینی بنایا جائے۔

بقیہ نمبر 4 — قوم کی آواز

گئے اتحاد پینل کے رہنماؤں نے الیکشن چیئرمین پر نتائج میں مبینہ ردو بدل اور مخالف پینل کی حمایت کا الزام عائد کرتے ہوئے اس فیصلے کو مسترد کر دیا ہے میرپورخاص میں ہنگامی پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے گستا کے نومنتخب مرکزی صدر اعجاز حسن اعوان، جنرل سیکریٹری منظور احمد پنہور، نائب صدر غلام قادر میمن اور دیگر رہنماؤں نے کہا کہ 15 جولائی کو ہونے والے گستا کے مرکزی انتخابات میں اتحاد پینل نے 314 ووٹ حاصل کر کے کامیابی حاصل کی جبکہ مخالف الفتح پینل کو 313 ووٹ ملے ان کے مطابق الیکشن چیئرمین اقبال پنہور نے اپنے دستخطوں کے ساتھ نتائج کا باضابطہ اعلان بھی کیا تھا انہوں نے کہا کہ گستا کے آئین کے مطابق کامیاب امیدواروں سے حلف الیکشن چیئرمین لیتا ہے۔ اسی سلسلے میں جب انہوں نے حلف برداری کے لیے الیکشن چیئرمین سے رابطہ کیا تو انہیں میرپورخاص طلب کیا گیا رہنماؤں نے الزام عائد کیا کہ الیکشن چیئرمین اقبال پنہور نے گزشتہ رات تقریباً 11 بجے چھ ڈویژنز کے چیئرمینوں کا اجلاس بلا کر مبینہ طور پر ایک سازش کے تحت اتحاد پینل کا ایک ووٹ مسترد کر دیا، جس کے بعد دونوں پینلز کے ووٹ برابر قرار دے دیے گئے انہوں نے مزید کہا کہ انتخابات کے دوران ووٹوں کی چار مرتبہ گنتی کی گئی تھی اور ہر مرتبہ اتحاد پینل کو ایک ووٹ کی برتری حاصل رہی، جبکہ الیکشن چیئرمین نے خود بھی کامیاب امیدواروں کو مبارکباد دی تھی گستا رہنماؤں نے الزام لگایا کہ الیکشن چیئرمین اقبال پنہور ماضی میں گستا پر 13 برس تک قیادت کرنے والے حاجی اشرف خاصخیلی کے جنرل سیکریٹری رہ چکے ہیں، اسی لیے انہوں نے جانبداری کا مظاہرہ کرتے ہوئے غیر قانونی طور پر اتحاد پینل کا ایک ووٹ کم کیا اور مخالف پینل کی حمایت کی۔ انہوں نے کہا کہ وہ اس فیصلے کو کسی صورت قبول نہیں کرتے کیونکہ ان کے بقول یہ گستا کو تقسیم کرنے کی سازش ہے رہنماؤں نے اعلان کیا کہ وہ کل دادو میں اجلاس منعقد کر کے اپنی حلف برداری کی تاریخ کا اعلان کریں گے، جبکہ ضرورت پڑنے پر اپنے قانونی حق کے حصول کے لیے عدالت سے بھی رجوع کیا جائے گا۔

بقیہ نمبر 5 — قوم کی آواز

اطلاع ملنے پر پولیس موقع پر پہنچی اور لاش کو اپنی تحویل میں لے کر سول اسپتال منتقل کر دیا، پولیس کے مطابق متوفی کی تاحال شناخت نہیں ہوسکی ہے جس کے باعث لاش شناخت کے لیے سول اسپتال کے مردہ خانے میں رکھی گئی ہے، سول اسپتال کے ڈاکٹر منظور احمد سومرو نے بتایا کہ ابتدائی معائنے کے مطابق متوفی کے جسم پر تشدد کے کوئی نشانات موجود نہیں ہیں اور بظاہر موت طبعی معلوم ہوتی ہے تاہم ضروری کارروائی کے بعد موت کی وجہ معلوم ہوسکے گی، پولیس کا کہنا ہے کہ مقامی افراد نے سڑک کنارے لاش دیکھ کر اطلاع دی جس پر فوری کارروائی کرتے ہوئے لاش کو سول اسپتال منتقل کیا گیا۔

بقیہ نمبر 6 — قوم کی آواز

خفیہ اطلاع پر چیکنگ کے دوران منشیات اسمگلنگ میں ملوث ملزم نوید قمبرانی کو گرفتار کر کے اس کے قبضے سے تین کلوگرام چرس برآمد کر لی، پولیس نے ملزم کے خلاف انسداد منشیات ایکٹ کے تحت مقدمہ درج کرلیا ہے۔

بقیہ نمبر 7 — قوم کی آواز

کے بیوپاری اکبر علی ڈوگر کی دکان پر حملہ کر کے ان کو پستول کے بٹ مار کر شدید زخمی کر دیا، زخمی بیوپاری کو تعلقہ اسپتال کنری داخل کرایا گیا، زخمی اکبر ڈوگر نے صحافیوں کو بتایا کہ میرے ملازم منور عرف منوں مل میگھواڑ کے بھائی سنتوش کمار اور ان کے پارٹنر پرتاب نے سنیل کمار اور کشور کمار والوں سے سود پر 45 لاکھ روپے کی رقم لی تھی مذکورہ افراد رقم کے حصول کیلئے مسلح ہوکر میری دکان پر میرے ملازم منوں مل سے لڑنے آگئے انہوں کافی گالم گلوچ کی میرے منع کرنے پر ملزمان نے مجھ پر حملہ کر دیا اور مجھے پسٹلز کے بٹ مار کر شدید زخمی کر کے وہاں سے فرار ہوگئے، منوں مل نے بتایا کہ میرے بھائی سنتوش کمار اور پرتاب نے کشور کمار لوہانہ اور انیل کمار والوں سے 2024 میں 45 لاکھ روپے کی رقم سود پر حاصل کی تھی دو سال کے دوران میرے بھائی اور ان کے پارٹنر نے حملہ آور پارٹی 70 لاکھ کا سود بھی ادا کر دیا تھا مذید 50 لاکھ روپے کی سود کی ادائیگی کا مطالبہ کر رہے تھے انہوں نے ان کی منت سماجت کی کہ کاروبار میں ان کو نقصان ہوگیا ہے کچھ مہلت دیں رقم کی ادائیگی وہ کر دیں گے لیکن وہ آپے سے باہر ہوگئے اور اپنے ساتھ لائے ہوئے مسلح افراد کے ذریعے ان پر حملہ کر دیا جس کے نتیجے ان کے سیٹھ اکبر ڈوگر شدید زخمی ہوگئے، انہوں نے کہا کہ حملے کی سی سی ٹی وی وڈیو بھی موجود ہے، حملے کی خبر سنتے ہی بیوپاری اور شہری بڑی تعداد میں اکبر ڈوگر کی دکان پر پہنچ گئے جس سے ماحول انتہائی کشیدہ ہوگیا، واقعے کی اطلاع فوری طور پر پولیس کو بھی دی گئی، تاہم پولیس دو افراد سیٹھ کشور کمار لوہانہ اور ان کے ملازم معشوق رند کو گرفتار کر لیا ہے، شہر کے بیوپاریوں اور سیاسی وسماجی حلقوں نے واقعے کی شدید مذمت کرتے ہوئے اس کو کھلی دہشت گردی قرار دیتے ہوئے ڈی آئی جی میرپورخاص اور ایس ایس پی عمرکوٹ سے مطالبہ کیا ہے کہ ایف آئی آر درج کر کے حملہ آوروں کو گرفتار کیا جائے

بقیہ نمبر 8 — قوم کی آواز

جانب سے جاری اعلامیہ کے مطابق اجلاس کا مقصد قائد جمعیت حضرت مولانا فضل الرحمن سے بھرپور اظہار یکجہتی کرنا، انٹرنیشنل پیس کانفرنس کی کامیابی، اور موجودہ تنظیمی وسیاسی صورتحال ایجنڈا میں شامل ہے۔ جے یو آئی کے ضلعی پریس سیکریٹری اسداللہ حیدری نے کہا ہے کہ اجلاس میں ضلع بھر سے ممتاز علماء کرام، مفتیان عظام، مدارس کے ذمہ داران، مجلس عمومی کے اراکین اور دیگر ذمہ داران شرکت کریں گے۔ تمام متعلقہ ساتھی وقت کی پابندی کے ساتھ اجلاس میں شرکت کو یقینی بنائیں تاکہ اہم تنظیمی امور پر متفقہ فیصلے کیے جاسکیں۔

بقیہ نمبر 9 — قوم کی آواز

تشکیل تفصیلات کے مطابق میرپورخاص میں ہندو برادری کی مختلف 42 ذاتوں پر مشتمل پاکستان دراوڑ اتحاد میں اختلافات سامنے آنے کے بعد تنظیم کے چیئرمین فقیر شیوا کچھی کو عہدے سے ہٹا کر ان کی بنیادی رکنیت بھی ختم کر دی گئی ہے میرپورخاص پریس کلب میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے ایڈووکیٹ بھاگ چند بھیل، نرل کمار، کھیم چند بھیل، ڈاکٹر امرشی، خوشحال پریمی، شام لال بھیل، لالا بھیل، موہن لال اور دیگر رہنماؤں نے الزام عائد کیا کہ پاکستان دراوڑ اتحاد مظلوم اور پسماندہ ہندو برادری کی فلاح و بہبود کے لیے قائم کیا گیا تھا، مگر فقیر شیوا کچھی نے تنظیم کو ذاتی مفادات کے لیے استعمال کیا اور لوگوں کو بلیک میل کر کے بھاری رقوم اپنے ذاتی بینک اکاؤنٹ میں جمع کرائیں انہوں نے مزید الزام لگایا کہ تنظیم میں بے ضابطگیوں کی بھرمار تھی۔ مظلوم ہندو لڑکیوں کے مسائل کو بنیاد بنا کر پہلے ان کے کیسز کو نمایاں کیا جاتا، پھر دوسری پارٹی سے رابطہ کر کے بلیک میلنگ کے ذریعے رقم وصول کی جاتی تھی رہنماؤں کا کہنا تھا کہ ان کے پاس فقیر شیوا کچھی کی مبینہ بلیک میلنگ اور مالی بے ضابطگیوں کے ثبوت موجود ہیں، جن سے متعلق متعلقہ حکام کو بھی آگاہ کر دیا گیا ہے انہوں نے دعویٰ کیا کہ امریکہ میں قائم ایک تنظیم، جو اقلیتی برادری کی فلاح کے لیے فنڈز فراہم کرتی تھی، اس کی مالی امداد بھی فقیر شیوا کچھی اپنے ذاتی اکاؤنٹ میں منتقل کرتے رہے۔ ان کے مطابق آج ان کے اہل خانہ پرتعیش زندگی گزار رہے ہیں اور ان کے بچے مہنگے تعلیمی اداروں میں زیر تعلیم ہیں، جبکہ غریب اور محنت کش ہندو طبقات آج بھی محرومی کا شکار ہیں اور انہیں کوئی فائدہ نہیں پہنچا پریس کانفرنس میں بتایا گیا کہ تنظیم کا ہنگامی اجلاس طلب کر کے فقیر شیوا کچھی کے خلاف عدم اعتماد کی قرارداد منظور کی گئی، جس کے بعد انہیں چیئرمین کے عہدے سے ہٹا کر ان کی رکنیت ختم کر دی گئی۔ اجلاس میں نئی آرگنائزنگ باڈی تشکیل دے دی گئی ہے، جو آئندہ تنظیم کے انتخابات کرا کر نئے عہدیداروں کا انتخاب کرے گی۔

بقیہ نمبر 10 — قوم کی آواز

عبدالرؤوف غوری، ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر ندیم بلوچ، اسسٹنٹ کمشنر (یو ٹی) محمد اسامہ وڑائچ اور دیگر ضلعی افسران کے ہمراہ میرپورخاص پریس کلب کا دورہ کیا۔ پریس کلب آمد پر صدر میرپورخاص پریس کلب نذیر پنھور، جنرل سیکریٹری شاہد خاصخیلی اور سینئر صحافیوں نے وفد کا استقبال کیا۔ ڈپٹی کمشنر نے پریس کلب کے مختلف شعبوں بشمول مرکزی ہال، لائبریری، پریس کانفرنس روم اور دفاتر کا معائنہ کیا اور وہاں موجود سہولیات کا جائزہ لیا۔ دورے کے دوران ڈپٹی کمشنر نواب سمیر لغاری نے صدر نذیر پنھور اور دیگر عہدیداران سے شہر کے مجموعی مسائل پر تفصیلی گفتگو کی۔ ملاقات میں صفائی ستھرائی، نکاسی آب، پینے کے صاف پانی کی فراہمی، ٹریفک کے مسائل اور امن و امان کی صورتحال زیر بحث آئی۔ صحافیوں نے پریس کلب کی عمارت کی بہتری، صحافتی سرگرمیوں کے فروغ اور شہر میں درپیش عوامی مشکلات کو اجاگر کیا۔ ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ ضلعی انتظامیہ میرپورخاص کے مسائل کے حل کے لیے تمام اسٹیک ہولڈرز سے مشاورت پر یقین رکھتی ہے۔ انہوں نے یقین دہانی کرائی کہ پریس کلب کے جائز مسائل اور شہر کی ترقی سے متعلق تجاویز کو ترجیحی بنیادوں پر دیکھا جائے گا۔ میئر عبدالرؤوف غوری نے بھی بلدیاتی سطح پر تعاون کی یقین دہانی کرائی۔ صدر پریس کلب نذیر پنھور نے ضلعی انتظامیہ کے دورے کو خوش آئند قرار دیتے ہوئے کہا کہ صحافی اور انتظامیہ کا رابطہ عوامی مسائل کے حل میں کلیدی کردار ادا کرتا ہے۔ دورے کے اختتام پر ڈپٹی کمشنر اور میئر نے پریس کلب کی کاوشوں کو سراہا اور صحافی برادری کو ہر ممکن تعاون کی یقین دہانی کرائی۔

بقیہ نمبر 11 — قوم کی آواز

میں گزشتہ چھ ماہ سے ہماری حکومت ہے اور یہاں پر جو کام کیے اُن پر فخر ہے۔ انہوں نے کہا کہ سڑکوں کی بات کرنے والوں کو پنجاب کی سڑکیں ہی ٹھیک لگتی ہیں اور کہتے ہیں کہ صوبے سے نکلتے ہی سڑکیں خراب ہیں۔ انہوں نے تنقید کرتے ہوئے کہا کہ یہ لوگ رائیونڈ کو پنجاب سمجھتے ہیں کیونکہ اندرون صوبے کی حالت بہت بری ہے اور انہیں اس کی کوئی پرواہ بھی نہیں ہے۔ بلاول کا کہنا تھا کہ اب یہ چاہتے ہیں کہ وزیراعظم آزاد کشمیر کا فیصلہ اسلام آباد سے ہو اور رائیونڈ کا ایک شہزادہ آزاد کشمیر کا وزیراعظم بننے کا خواہش مند ہے۔ پی پی چیئرمین نے کہا کہ ن لیگ کا ایک وزیر راولاکوٹ والوں کو کشمیری نہیں سمجھتا اور حکومت کی پراسرار خاموشی اُس کی بات کی تائید ہے، اب کشمیریوں کو انہیں مسترد کر کے بتانا ہوگا کہ راولاکوٹ سمیت دیگر علاقوں کے لوگ اصل کشمیری ہیں۔ بلاول بھٹو نے کہا کہ اگر خواجہ آصف کشمیریوں سے معافی نہیں مانگتے تو پھر اُن کے بیان کو وفاقی حکومت کی پالیسی اور خاموشی کو تائید سمجھا جائے گا۔ پی پی چیئرمین نے کہا کہ خواہش ہے کشمیر کا نمائندہ سڑک پر احتجاج کے بجائے قومی اسمبلی اور سینیٹ میں بیٹھ کر اپنے حقوق کی بات کرے۔ بلاول نے کہا کہ کچھ لوگ کہتے ہیں 12 نشستیں اُن کی جیب میں ہیں تو یہ دھاندلی اور عوام کے ساتھ ناانصافی ہے، میں مہاجرین کی نمائندگی اور ووٹ نہ دینے والوں کی بات نہیں مانتا بلکہ کہتا ہوں کہ کشمیر کا فیصلہ پنجاب، سندھ، اسلام آباد یا کوئی اور نہیں کرے بلکہ کشمیری خود کریں۔

بقیہ نمبر 12 — قوم کی آواز

کے لیے اپنا ریڈیو پلیٹ فارم قائم کرے گا۔ چیئرپرسن پیپر محترمہ امبرین جان نے اسلام آباد چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کی قیادت کو ایف ایم ریڈیو لائسنس کے اجراء پر مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ آئی سی سی آئی ملکی معیشت اور کاروباری برادری کے فروغ میں قابل قدر خدمات انجام دے رہا ہے۔ انہوں نے اس امید کا اظہار کیا کہ چیمبر کا ایف ایم ریڈیو مستند کاروباری معلومات کی فراہمی، سرمایہ کاری کے فروغ، نوجوانوں میں کاروباری رجحان پیدا کرنے، صنعت وتجارت سے متعلق شعور اجاگر کرنے اور معیشت سے متعلق تعمیری مکالمے کو فروغ دینے میں کلیدی کردار ادا کرے گا۔ اس موقع پر ایگزیکٹو ڈائریکٹر جنرل پیمرا وکیل خان، ڈائریکٹر جنرل فقیر افضل خان اور ڈپٹی ڈائریکٹر حسن درانی بھی موجود تھے۔ صدر آئی سی سی آئی سردار طاہر محمود نے ایف ایم ریڈیو لائسنس کے حصول کو چیمبر کی تاریخ کا ایک اہم سنگِ میل قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ کامیابی کاروباری برادری کو جدید اور مؤثر ذرائع ابلاغ کے ذریعے معلومات، رہنمائی اور نمائندگی فراہم کرنے کے ہمارے عزم کی عکاسی ہے۔ انہوں نے کہا کہ آئی سی سی آئی ایف ایم ریڈیو تجارت، صنعت، ٹیکسیشن، سرمایہ کاری، برآمدات، کاروباری مواقع، اختراع، مصنوعی ذہانت، ڈیجیٹل معیشت، ہنرمندی اور حکومتی پالیسیوں سے متعلق معلوماتی پروگرام نشر کرے گا، جبکہ نجی شعبے کے مسائل، تجاویز اور مطالبات کو متعلقہ اداروں تک مؤثر انداز میں پہنچانے کے لیے ایک مضبوط اور مستند پلیٹ فارم ثابت ہوگا۔ سیکرٹری جنرل آئی سی سی آئی غلام مرتضیٰ نے کہا کہ ایف ایم ریڈیو کاروباری برادری تک بروقت اور مستند معلومات کی فراہمی، حکومتی پالیسیوں سے آگاہی، سرمایہ کاری کے مواقع اجاگر کرنے اور تاجروں وصنعتکاروں کو متعلقہ اداروں سے جوڑنے میں نہایت اہم کردار ادا کرے گا۔ دریں اثنا، ملک بھر بالخصوص وفاقی دارالحکومت کی کاروباری برادری کے رہنماؤں نے صدر آئی سی سی آئی سردار طاہر محمود اور ان کی پوری ٹیم کو اس تاریخی کامیابی پر دلی مبارکباد پیش کرتے ہوئے اس یقین کا اظہار کیا کہ آئی سی سی آئی کا ایف ایم ریڈیو کاروباری برادری کی مؤثر آواز بنے گا، نجی شعبے کے مسائل کو اجاگر کرے گا اور پاکستان کی پائیدار معاشی ترقی اور سرمایہ کاری کے فروغ میں ایک اہم سنگِ میل ثابت ہوگا۔

بقیہ نمبر 13 — قوم کی آواز

ہے۔ پاکستان ٹیلی کمیونی کیشن اتھارٹی (پی ٹی اے) کی جانب سے جاری کردہ دستاویزات کے مطابق صرف چار ماہ کے دوران 8 لاکھ 79 ہزار نئے صارفین فائیو جی سروس کے سبسکرائبر بنے۔ اعدادوشمار کے مطابق مارچ 2026 میں فائیو جی صارفین کی تعداد صرف 71 ہزار تھی، جو اپریل میں بڑھ کر 2 لاکھ 98 ہزار ہوگئی۔ مئی میں یہ تعداد مزید بڑھ کر 5 لاکھ 16 ہزار تک پہنچ گئی، جبکہ جون 2026 کے اختتام تک فائیو جی صارفین کی تعداد 9 لاکھ 65 ہزار سے تجاوز کر گئی تھی۔ پی ٹی اے کے مطابق 6 جولائی 2026 تک ملک میں فائیو جی استعمال کرنے والے صارفین کی مجموعی تعداد 10 لاکھ 78 ہزار 534 ریکارڈ کی گئی۔ ماہرین نے کہا کہ اس تیزی سے بڑھتی ہوئی تعداد سے ظاہر ہوتا ہے کہ صارفین جدید موبائل انٹرنیٹ ٹیکنالوجی کی جانب تیزی سے منتقل ہو رہے ہیں، جبکہ موبائل آپریٹرز بھی اپنے نیٹ ورک اور خدمات کو مزید بہتر بنانے پر توجہ دے رہے ہیں۔

بقیہ نمبر 14 — قوم کی آواز

کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ چند گھنٹوں کی بارش نے خیبر پختونخوا حکومت کی کارکردگی اور شہری انفراسٹرکچر کی حقیقت عوام کے سامنے آشکار کر دی ہے۔ اپنے بیان میں شازیہ مری نے کہا کہ طویل عرصے سے اقتدار میں ہونے کے باوجود پاکستان تحریک انصاف خیبر پختونخوا میں سڑکوں، نکاسی آب کے نظام اور دیگر بنیادی شہری سہولیات کو بہتر بنانے میں ناکام رہی۔ ان کا کہنا تھا کہ حالیہ بارشوں کے بعد عوام کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑا، جس سے واضح ہوگیا کہ صوبائی حکومت نے ترقیاتی منصوبوں اور شہری انفراسٹرکچر پر مناسب توجہ نہیں دی۔ انہوں نے کہا کہ خیبر پختونخوا کے عوام بنیادی سہولیات سے محروم ہیں جبکہ پی ٹی آئی حکومت نے عوامی مسائل کے حل کے بجائے سیاسی نعروں اور محاذ آرائی پر زیادہ توجہ دی۔ شازیہ مری نے کہا کہ بجٹ کمیٹیوں کے اجلاس ہوں یا جوڈیشل کمیشن میں نمائندگی، ہر فورم پر پی ٹی آئی عوام کی توقعات پر پورا اترنے میں ناکام رہی اور قومی اداروں کو متنازع بنانے کی ذمہ داری بھی اسی جماعت پر عائد ہوتی ہے۔ شازیہ مری نے کہا کہ عوام اب کارکردگی، خدمت اور عملی اقدامات کی سیاست چاہتے ہیں، کھوکھلے دعوؤں کا وقت گزر چکا ہے۔ انہوں نے کہا کہ عوام کو ریلیف فراہم کرنا ہر حکومت کی بنیادی ذمہ داری ہے، تاہم خیبر پختونخوا حکومت اس امتحان میں ناکام نظر آئی۔ انہوں نے پشاور اور خیبر پختونخوا میں حالیہ بارشوں کے نتیجے میں قیمتی انسانی جانوں کے ضیاع پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے جاں بحق افراد کے اہل خانہ سے دلی تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کیا۔ انہوں نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحومین کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور زخمیوں کو جلد صحت یاب کرے۔ شازیہ مری نے کہا کہ جن خاندانوں کو مالی نقصان پہنچا ہے، پاکستان پیپلز پارٹی ان کے دکھ میں برابر کی شریک ہے اور اس مشکل گھڑی میں خیبر پختونخوا کے عوام کو تنہا نہیں چھوڑا جا سکتا۔ انہوں نے کہا کہ قدرتی آفات کو روکا نہیں جا سکتا، تاہم مؤثر حکمت عملی، پیشگی تیاری اور بروقت اقدامات کے ذریعے جانی و مالی نقصانات کو کم کیا جا سکتا ہے، مگر بارشوں اور ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کے لیے صوبائی حکومت کی تیاری انتہائی ناقص ثابت ہوئی۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ متاثرہ علاقوں میں فوری امدادی سرگرمیاں تیز کی جائیں، نقصانات کا شفاف سروے کرایا جائے، متاثرین کو مناسب مالی معاوضہ فراہم کیا جائے اور آئندہ ایسے سانحات سے بچنے کے لیے ایک مؤثر ہنگامی نظام قائم کیا جائے۔ شازیہ مری نے زور دیا کہ حکومت کو سیاسی بیانات کے بجائے عوام کی جان و مال کے تحفظ اور انہیں فوری ریلیف کی فراہمی کو اپنی اولین ترجیح بنانا چاہیے۔

بقیہ نمبر 15 — قوم کی آواز

انکشاف کیا گیا ہے کہ مختلف سرکاری اداروں نے تفتیشی عمل میں مطلوبہ تعاون فراہم نہیں کیا۔ رپورٹ کے مطابق تفتیشی افسر ڈی ایس پی عامر ورک نے سندھ بلڈنگ کنٹرول اتھارٹی (ایس بی سی اے)، کراچی میٹروپولیٹن کارپوریشن (کے ایم سی)، ریسکیو 1122 سمیت آٹھ متعلقہ سرکاری اداروں کو خطوط اور سوالنامے ارسال کیے، تاہم کسی بھی ادارے نے نہ تو ان خطوط کا جواب دیا اور نہ ہی متعلقہ افسران کی تفصیلات فراہم کیں۔ رپورٹ میں مزید کہا گیا ہے کہ تفتیش کے لیے بھیجے گئے سوالنامے کا بھی کسی ادارے کی جانب سے جواب موصول نہیں ہوا، جس کے باعث انکوائری کے مختلف پہلوؤں پر پیش رفت متاثر ہورہی ہے۔ تفتیشی افسر نے عدالت سے استدعا کی کہ مقدمے میں نامزد چوہدری پاستا اور دیگر ملزمان کی ضمانتیں منسوخ کی جائیں، کیونکہ وہ مبینہ طور پر تفتیشی عمل میں مداخلت اور رکاوٹ ڈال رہے ہیں۔ عدالت نے تفتیشی رپورٹ کو ریکارڈ کا حصہ بناتے ہوئے آئندہ کارروائی کے لیے سماعت ملتوی کردی۔

بقیہ نمبر 16 — قوم کی آواز

کمیٹی کے اجلاس میں پیش کی گئی کارکردگی رپورٹ میں کیا گیا۔ اجلاس میں صوبائی وزراء جام خان شورو، سید ذوالفقار علی شاہ، کاشتکار رہنما محمود نواز شاہ، سیکریٹری زراعت، منیجنگ ڈائریکٹر سندھ سیڈ کارپوریشن اور دیگر متعلقہ حکام نے شرکت کی۔ اجلاس کے دوران اکتوبر 2025 سے جولائی 2026 تک کے دس ماہ کی کارکردگی پر مشتمل تفصیلی رپورٹ پیش کی گئی۔ منیجنگ ڈائریکٹر سندھ سیڈ کارپوریشن نے بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ ادارے کی مجموعی آمدن 65.732 ملین روپے سے بڑھ کر 96.299 ملین روپے تک پہنچ گئی، جو انتظامی اصلاحات، شفافیت اور مؤثر پالیسیوں کا نتیجہ ہے۔ بریفنگ کے مطابق دھان کی فصل سے 15.768 ملین روپے جبکہ گندم سے 33.566 ملین روپے کی آمدن حاصل کی گئی۔ ادارے میں موجود 27 گھوسٹ ملازمین کو فارغ کرنے سے مالی نظم وضبط کو بہتر بنانے اور غیر ضروری اخراجات میں کمی لانے میں مدد ملی۔ وزیر زراعت سردار محمد بخش مہر نے اجلاس کو بتایا کہ 150 ایکڑ سرکاری زرعی اراضی غیر قانونی قبضے سے واگزار کرائی گئی۔

بقیہ نمبر 17 — قوم کی آواز

کے پاس آیا ہوں۔ انہوں نے کہا کہ مظفرآباد کے عوام سے بے حد محبت ہے اور آزاد کشمیر میرا دوسرا گھر ہے، آزاد کشمیر اور پنجاب میں کوئی فرق نہیں، دونوں میرے اپنے ہیں، خواہش ہے کہ آزاد کشمیر پاکستان کے دیگر شہروں سے زیادہ ترقی یافتہ ہو، قائدن لیگ نے کہا کہ آپ جانتے ہیں کہ جو وعدہ کرتا ہوں، اسے پورا کرتا ہوں۔ انہوں نے اعلان کیا کہ اگر وہ وزیراعظم نہ بھی بن سکا تو ہر تین ماہ بعد آزاد کشمیر کا دورہ کروں گا تاکہ دیکھ سکوں کہ انتخابی منشور پر عملدرآمد ہو رہا ہے یا نہیں، انہوں نے کہا کہ اگر میری حکومت برقرار رہتی تو ملک بہت آگے نکل گیا ہوتا لیکن میرے بعد آنے والی حکومتوں نے نہ صرف ترقی کا سفر روک دیا بلکہ پاکستان کو تباہ و برباد کر دیا اگر دوبارہ موقع ملا تو ہم آئیں گے تو ساری کسریں نکال دیں گے۔ قائدن لیگ نے کہا کہ ابھی یہ کہنا قبل از وقت ہے کہ انتخابات میں کامیابی کس کے حصے میں آئے گی، تاہم میری خواہش ہے کہ مظفرآباد ترقی کے میدان میں تمام شہروں سے آگے نکل جائے۔

بقیہ نمبر 18 — قوم کی آواز

ملکی تاریخ کی بلند ترین سطح پر پہنچ گئی۔ بہتر معاشی سرگرمیوں، صارفین کے اعتماد میں اضافے اور طلب میں نمایاں بہتری کے باعث دو پہیہ گاڑیوں کی فروخت پہلی مرتبہ 19 لاکھ 30 ہزار یونٹس سے تجاوز کر گئی، جس سے مالی سال 2020-21 کا سابقہ ریکارڈ بھی ٹوٹ گیا۔ صنعتی اعدادوشمار کے مطابق مالی سال 2025-26 کے دوران موٹر سائیکل انڈسٹری نے دو سال کی سست روی کے بعد بھرپور بحالی کا مظاہرہ کیا۔ مالی سال 2022-23 اور 2023-24 میں بلند مہنگائی، شرح سود اور قوت خرید میں کمی کے باعث فروخت متاثر ہوئی تھی، تاہم گزشتہ مالی سال کے دوران معاشی استحکام اور مارکیٹ میں طلب کی بحالی نے صنعت کو نئی رفتار فراہم کی۔ رپورٹ کے مطابق صارفین کی جانب سے موٹر سائیکلوں کی خریداری میں نمایاں اضافے نے نہ صرف ٹو وہیلر مارکیٹ کو نئی بلندیوں تک پہنچایا بلکہ آٹو انڈسٹری کی مجموعی کارکردگی پر بھی مثبت اثرات مرتب کیے۔ ماہرین کے مطابق موٹر سائیکل پاکستان میں عام شہری کے لیے سب سے سستا اور قابل رسائی ذریعہ ؟ نقل وحمل ہے، جس کی وجہ سے معاشی حالات میں بہتری کے ساتھ اس کی طلب میں تیزی سے اضافہ دیکھنے میں آیا۔ کمپنیوں کی کارکردگی میں اٹلس ہونڈا نے ایک بار پھر مارکیٹ میں اپنی برتری برقرار رکھتے ہوئے مالی سال 2025-26 کے دوران 16 لاکھ 90 ہزار موٹر سائیکلیں فروخت کر کے نیا ریکارڈ قائم کیا، جو مجموعی فروخت کا سب سے بڑا حصہ ہے۔ دوسری جانب تھری وہیلر سیکٹر میں بھی مثبت رجحان برقرار رہا۔ ساز انجینئرنگ نے مارکیٹ لیڈر کی حیثیت برقرار رکھتے ہوئے مالی سال 2025-26 میں 28 ہزار 600 تین پہیہ گاڑیاں فروخت کیں، جس سے اس شعبے میں بھی طلب میں استحکام کا اظہار ہوتا ہے۔ ماہرین نے کہا کہ اگر معاشی استحکام برقرار رہا، شرح سود میں مزید کمی آئی اور صارفین کی قوت خرید بہتر ہوتی رہی تو رواں مالی سال کے دوران بھی ٹو اور تھری وہیلر مارکیٹ میں ترقی کا سلسلہ جاری رہنے کا امکان ہے۔ مالی سال 2025-26 کو مجموعی طور پر پاکستان کی ٹو وہیلر انڈسٹری کی تاریخ کا کامیاب ترین سال قرار دیا جا رہا ہے۔

بقیہ نمبر 19 — قوم کی آواز

خلاف واپڈا ہائیڈرو یونین کی اپیل پر ملازمین نے دفاتر کی تالہ بندی کرتے ہوئے احتجاجی مظاہرہ کیا اور پریس کلب کے سامنے دھرنا دیا، احتجاج کی قیادت ہائیڈرو یونین کے رہنماؤں عدنان لاشاری، احمد نواز لاشاری، عبدالجبار کٹپر، احمد پنہیار، خالد بروہی، ذاکر سولنگی اور دیگر نے کی، اس موقع پر مقررین نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ سیپکو کی نجکاری ملازمین کے حقوق، روزگار کے تحفظ اور بجلی صارفین کے مفادات کے خلاف ہے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ حکومت فوری طور پر نجکاری کا فیصلہ واپس لے اور ملازمین کے تحفظات دور کیے جائیں۔

بقیہ نمبر 20 — قوم کی آواز

حلقوں اور مرحوم کے عزیز واقارب میں گہرے دکھ اور افسوس کی لہر دوڑ گئی۔ خاندانی ذرائع کے مطابق عامر وحید صدیقی کا انتقال گزشتہ روز سلطنت عمان میں ہوا، جہاں وہ مقیم تھے۔ نماز جنازہ کی ادائیگی کے بعد مرحوم کو عمان ہی میں سپرد خاک کر دیا گیا۔ مرحوم کراچی جیمخانہ کرکٹ کی معروف شخصیت ضیاء صدیقی کے چھوٹے بھائی تھے اور کھیلوں کے حلقوں میں ان کے خاندان کو عزت واحترام کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے۔ دوستوں، کرکٹ شخصیات اور مختلف سماجی حلقوں نے عامر وحید صدیقی کے انتقال پر سرفراز احمد کے اہل خانہ سے گہرے رنج وغم کا اظہار کرتے ہوئے مرحوم کی مغفرت، درجات کی بلندی اور لواحقین کے لیے صبر جمیل کی دعا کی ہے۔

بقیہ نمبر 21 — قوم کی آواز

بینک کے ہیڈکوارٹر کا دورہ کیا، جہاں سینٹرل اینڈ ویسٹ ایشیا ڈیپارٹمنٹ کی ڈائریکٹر جنرل لیاکو تیریز نے ان کا استقبال کیا۔ اس موقع پر نائب وزیراعظم نے بینک کی وزیٹرز بک میں اپنے تاثرات درج کیے۔ بعد ازاں ایشیائی ترقیاتی بینک میں تعینات پاکستان کی ایگزیکٹو ڈائریکٹر شیطہ محسن نے نائب وزیراعظم ووزیر خارجہ کے اعزاز میں ظہرانے کا اہتمام کیا، جس میں بینک کے اعلیٰ عہدوں پر فائز پاکستانی پیشہ ور ماہرین نے بھی شرکت کی۔ اس ملاقات کے دوران ایشیائی ترقیاتی بینک کے بدلتے ہوئے ترقیاتی ایجنڈے، پاکستان کے ساتھ شراکت داری، مختلف شعبوں اور خطوں میں بینک کے مقاصد کے حصول کے لیے پاکستانی ماہرین کے کردار پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ نائب وزیراعظم ووزیر خارجہ نے بینک کے مشن کے لیے ان کی گراں قدر خدمات کو سراہتے ہوئے اس بات پر زور دیا کہ ان ماہرین کی قیادت اور مہارت پاکستان کے لیے باعثِ افتخار ہے۔ نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ نے نشیطہ محسن کے ایشیائی ترقیاتی بینک میں پاکستان کی ایگزیکٹو ڈائریکٹر کے طور پر ذمہ داریاں سنبھالنے پر مبارکباد پیش کی اور بینک کے ساتھ پاکستان کے تعلقات کو مزید مستحکم کرنے میں ان کی کامیابی کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ دریں اثنا نائب وزیراعظم نے مین لائن 1 منصوبے کو وزیراعظم محمد شہباز شریف کی ترجیح قرار دیا۔ انہوں نے ایم ایل ون منصوبے میں اے ڈی بی کی مسلسل معاونت کو سراہتے ہوئے منظوری اور عملدرآمد کے مراحل کو تیز کرنے پر زور دیا۔ اس موقع پر اے ڈی بی نے منصوبے کو آگے بڑھانے کے لیے پاکستان کے ساتھ قریبی تعاون جاری رکھنے کے عزم کا اعادہ کیا۔ بینک حکام نے کہا کہ ایم ایل-1 منصوبہ پاکستان کے ریلوے نظام کو جدید بنانے اور پائیدار اقتصادی ترقی کے فروغ میں ایک انقلابی کردار ادا کرے گا

بقیہ نمبر 22 — قوم کی آواز

نتیجے میں دو ملزمان زخمی حالت میں گرفتار کر لیے گئے۔ پولیس کے مطابق کارروائی تھانہ پاکستان بازار کی حدود میں غازی آباد، جمہوریت بیکری کے قریب کی گئی، جہاں مشتبہ افراد نے پولیس کو دیکھتے ہی فائرنگ شروع کر دی۔ پولیس حکام کے مطابق جوابی کارروائی میں دونوں مبینہ ڈاکو زخمی ہوگئے، جنہیں گرفتار کر لیا گیا۔ زخمی ملزمان کی شناخت 55 سالہ محمد سلیم ولد شاہد رضا اور 25 سالہ حیدر علی ولد عبدالحمید کے نام سے ہوئی ہے۔ ریسکیو ذرائع کے مطابق زخمی ملزمان کو ابتدائی طبی امداد فراہم کرنے کے بعد ایمبولینس کے ذریعے عباسی شہید اسپتال منتقل کر دیا گیا، جہاں انہیں مزید علاج معالجہ فراہم کیا جا رہا ہے۔ پولیس حکام نے کہا کہ گرفتار ملزمان سے اسلحہ اور دیگر شواہد قبضے میں لے لیے گئے ہیں، جبکہ ان کے مجرمانہ ریکارڈ اور ممکنہ ساتھیوں کے بارے میں تحقیقات جاری ہیں۔ حکام کے مطابق ملزمان سے تفتیش کے دوران شہر میں ہونے والی دیگر وارداتوں کے حوالے سے بھی معلومات حاصل کی جارہی ہیں۔ پولیس نے واقعے کا مقدمہ درج کر کے مزید قانونی کارروائی شروع کر دی ہے، جبکہ علاقے میں سرچ آپریشن اور گشت میں بھی اضافہ کر دیا گیا ہے تاکہ جرائم پیشہ عناصر کی نقل وحرکت پر مؤثر نظر رکھی جاسکے۔

بقیہ نمبر 23 — قوم کی آواز

جس کے نتیجے میں گاڑی مکمل طور پر جل کر خاکستر ہوگئی۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی ریسکیو 1122 کا عملہ فوری طور پر جائے وقوعہ پر پہنچا اور بروقت کارروائی کرتے ہوئے آگ پر قابو پالیا۔ ریسکیو حکام کے مطابق آگ اتنی شدید تھی کہ دیکھتے ہی دیکھتے اس نے پوری گاڑی کو اپنی لپیٹ میں لے لیا، تاہم فائر فائٹرز کی فوری کارروائی کے باعث آگ کو اطراف میں پھیلنے سے روک لیا گیا۔ ابتدائی تحقیقات کے مطابق آتشزدگی کی ممکنہ وجہ گاڑی میں شارٹ سرکٹ بتائی جارہی ہے، تاہم واقعے کی حتمی وجوہات جاننے کے لیے مزید تحقیقات کی جارہی ہیں۔ ریسکیو حکام نے بتایا کہ خوش قسمتی سے واقعے میں کوئی جانی نقصان یا زخمی ہونے کی اطلاع نہیں ملی، جبکہ آگ بجھانے کے بعد متاثرہ گاڑی کو محفوظ مقام پر منتقل کر دیا گیا۔ واقعے کے باعث راشد منہاس روڈ پر کچھ دیر کے لیے ٹریفک کی روانی متاثر ہوئی، تاہم ریسکیو اور متعلقہ اداروں کی کارروائی مکمل ہونے کے بعد ٹریفک معمول کے مطابق بحال کر دی گئی۔

بقیہ نمبر 24 — قوم کی آواز

والے میاں بیوی کے مبینہ قتل کی سازش ناکام بنادی۔ خفیہ اطلاع پر کی گئی کارروائی کے دوران دو ملزمان ورنگے ہاتھوں گرفتار کر کے ان کے قبضے سے ایک پستول بھی برآمد کر لیا گیا۔ پولیس حکام کے مطابق کارروائی تھانہ سعود آباد کی حدود میں اردو گرقبرستان کے قریب کی گئی، جہاں ملزمان مبینہ طور پر پسند کی شادی کرنے والے جوڑے کو نشانہ بنانے کی غرض سے موجود تھے۔ پولیس نے بروقت چھاپہ مار کر دونوں افراد کو گرفتار کر لیا، جس سے ایک ممکنہ سنگین واردات ٹل گئی۔ پولیس کے مطابق گرفتار ملزمان کی شناخت غلام فاروق اور علی کے نام سے ہوئی ہے۔ ابتدائی تحقیقات میں معلوم ہوا ہے کہ ملزمان پسند کی شادی پر پیدا ہونے والی خاندانی رنجش کے باعث میاں بیوی کو قتل کرنے کی منصوبہ بندی کر رہے تھے۔ پولیس نے ملزمان کے قبضے سے ایک پستول بھی برآمد کر لیا ہے، جبکہ اسلحہ قبضے میں لے کر مقدمہ درج کر لیا گیا ہے۔ گرفتار افراد سے مزید تفتیش جاری ہے تاکہ یہ معلوم کیا جا سکے کہ منصوبہ بندی میں مزید افراد بھی شامل تھے یا نہیں۔ پولیس حکام نے کہا کہ متاثرہ جوڑے کی سیکیورٹی کے حوالے سے بھی ضروری اقدامات کیے جارہے ہیں، جبکہ واقعے کے تمام پہلوؤں کی تفتیش جاری ہے۔ حکام کے مطابق قانون ہاتھ میں لینے یا کسی بھی شہری کی جان و مال کو نقصان پہنچانے کی کوشش کرنے والوں کے خلاف بلاامتیاز کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔

بقیہ نمبر 25 — قوم کی آواز

جبکہ ممتاز صارفین کے لیے خصوصی پریمیئر بینکنگ لانج بھی قائم کیا گیا ہے۔ اس برانچ میں جدید انفراسٹرکچر، ڈیجیٹل سیلف سروس سہولیات اور مخصوص ریلیشن شپ مینیجرز موجود ہیں، تاکہ صارفین کو ذاتی نوعیت کی، آسان اور معیاری بینکاری خدمات فراہم کی جاسکیں۔ اس موقع پر بینک الفلاح کے صدر اور چیف ایگزیکٹو آفیسر عاطف باجوہ نے کہا: یہ سنگ میل لاکھوں صارفین کے اعتماد کا مظہر ہے۔ اگرچہ ڈیجیٹل بینکاری تیزی سے فروغ پا رہی ہے، تاہم اہم مقامات پر قائم برانچیں ذاتی نوعیت کی خدمات اور صارفین کے ساتھ مضبوط تعلقات کے لیے بدستور ناگزیر ہیں۔ بینک الفلاح کے گروپ ہیڈ، ریٹیل بینکنگ مہریں احمد نے کہا: ہم اپنے 90 لاکھ سے زائد صارفین کے اعتماد کا جشن منا رہے ہیں۔ یہ نئی برانچ مالی شمولیت کے فروغ اور اپنی ایوارڈ یافتہ خدمات کو پاکستان بھر کے مزید لوگوں تک پہنچانے کے ہمارے عزم کی عکاسی کرتی ہے۔ بینک الفلاح اس وقت ملک بھر میں 2001 برانچوں، 17,000 سے زائد ملازمین اور 4 ممالک میں بین الاقوامی موجودگی کے ساتھ اپنے صارفین کو محفوظ اور معیاری بینکاری خدمات کی جدید فراہمی کیلئے پرعزم ہے۔

بقیہ نمبر 26 — قوم کی آواز

کو ریلیف فراہم نہ کیا تو ملک بھر میں گڈز ٹرانسپورٹ کی سرگرمیاں معطل کی جاسکتی ہیں۔ پاکستان گڈز ٹرانسپورٹ الائنس کے رہنما ملک شہزاد اعوان نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ گزشتہ دو روز کے دوران ڈیزل کی قیمت میں مجموعی طور پر نمایاں اضافہ کیا گیا ہے، جس سے ٹرانسپورٹ سیکٹر کے آپریٹنگ اخراجات میں غیر معمولی اضافہ ہوگیا ہے۔ ان کے بقول پہلے ڈیزل کی قیمت میں 5 روپے 70 پیسے اور بعد ازاں مزید 7 روپے 15 پیسے فی لیٹر اضافہ کیا گیا، جس کے باعث ٹرانسپورٹرز کے لیے سابقہ کرایوں پر خدمات جاری رکھنا ممکن نہیں رہا۔ انہوں نے کہا کہ گڈز ٹرانسپورٹ کے کرایوں میں 5 فیصد اضافہ ناگزیر ہو چکا ہے، کیونکہ ایندھن کی قیمتوں میں مسلسل اضافے کا براہِ راست اثر مال برداری کے اخراجات پر پڑتا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ اگر حکومت نے فوری طور پر مؤثر اقدامات نہ کیے تو ملک بھر میں گڈز ٹرانسپورٹرز احتجاج پر مجبور ہوں گے اور ٹرانسپورٹ بند کرنے کا آپشن بھی زیر غور ہے۔ ملک شہزاد اعوان نے روزانہ کی بنیاد پر پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں اضافے پر شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے اس پالیسی کی مذمت کی اور کہا کہ اس سے نہ صرف ٹرانسپورٹ کا شعبہ متاثر ہو رہا ہے بلکہ اشیائے ضروریہ کی ترسیل اور قیمتوں پر بھی منفی اثرات مرتب ہوں گے۔ انہوں نے آل پاکستان پیٹرول پمپ اونرز ایسوسی ایشن کی جانب سے کیے گئے احتجاج اور ہڑتال کے اعلان کی بھی مکمل حمایت کا اعلان کرتے ہوئے کہا کہ ٹرانسپورٹ برادری اپنے جائز مطالبات کے حصول کے لیے پیٹرول پمپ مالکان کے ساتھ کھڑی ہے۔ ٹرانسپورٹرز نے کہا کہ ڈیزل کی قیمتوں میں مسلسل اضافے کے باعث مال برداری کے اخراجات میں نمایاں اضافہ ہو چکا ہے، جس کے اثرات ملکی معیشت، کاروباری سرگرمیوں اور روزمرہ استعمال کی اشیا کی قیمتوں پر بھی مرتب ہونے کا خدشہ ہے۔

بقیہ نمبر 27 — قوم کی آواز

نادرا کے مطابق سیلف سروس کیاسک کے ذریعے شہری کمپیوٹرائزڈ قومی شناختی کارڈ (سی این آئی سی) اور نائیکوپ کی تجدید، گم یا خراب ہونے والے شناختی کارڈ کا متبادل حاصل کرنے اور خاندان کے کسی فوت شدہ فرد کے شناختی کارڈ کی منسوخی کے لیے خود درخواست جمع کرا سکتے ہیں، جس سے درخواستوں کی تکمیل کا عمل مزید تیز اور آسان ہو جائے گا۔ نادرا نے ابتدائی مرحلے میں یہ سہولت ملک بھر کے متعدد میگا اور رجسٹریشن مراکز پر فراہم کی ہے۔ کراچی میں سیلف سروس کیاسک نادرا میگا سینٹر ڈی ایچ اے، نادرا میگا سینٹر نارتھ ناظم آباد اور نادرا میگا سینٹر سمنس چورنگی میں نصب کیے گئے ہیں۔ اسلام آباد میں یہ سہولت نادرا میگا سینٹر بلیو ایریا اور نادرا رجسٹریشن سینٹر بھارہ کہو میں دستیاب ہے، جبکہ راولپنڈی میں نادرا میگا سینٹر مری روڈ، نادرا سینٹر ایس ڈی اور نادرا سینٹر واہ کینٹ میں شہری اس سہولت سے استفادہ کر سکتے ہیں۔ لاہور میں نادرا میگا سینٹر داتا گنج بخش، ایجرٹن روڈ اور پیکو روڈ پر قائم مراکز میں سیلف سروس کیاسک نصب کیے گئے ہیں، جبکہ پنجاب کے دیگر شہروں گوجرانوالہ، سیالکوٹ، فیصل آباد، جھنگ، سرگودھا، ملتان، بہاولپور اور رحیم یار خان کے منتخب نادرا مراکز میں بھی یہ سہولت فراہم کر دی گئی ہے۔ اس کے علاوہ حیدرآباد کے بگ سینٹر، کھر سٹی سینٹر، کوئٹہ سینٹر اور کینٹ سینٹر، جبکہ پشاور کے رنگ روڈ میگا سینٹر میں بھی شہری سیلف سروس کیاسک کے ذریعے اپنی درخواستیں جمع کرا سکتے ہیں۔ نادرا نے کہا کہ اس اقدام کا مقصد شہریوں کو تیز، آسان اور جدید سہولیات فراہم کرنا، انتظار کا دورانیہ کم کرنا اور نادرا مراکز پرش میں کمی لانا ہے۔ ادارے کے مطابق مستقبل میں سیلف سروس کیاسک کا دائرہ کار مزید شہروں اور مراکز تک بھی وسیع کر دیا جائے گا۔

بقیہ نمبر 28 — قوم کی آواز

ہوئے بتایا ہے کہ امتحانات کا آغاز 27 اور 28 جولائی سے سندھ بھر کے مقررہ امتحانی مراکز میں ہوگا۔ بورڈ نے امتحانات کے شفاف، منظم اور میرٹ پر انعقاد کے لیے تمام انتظامات مکمل کر لیے ہیں۔ ترجمان سندھ ٹیکنیکل بورڈ اور ناظم امتحانات زوہیب احمد خان کے مطابق ڈپلومہ آف ایسوی ایٹ انجینئر (DAE) سیکنڈ ایئر (مارننگ و ایوننگ)، ریگولر اور پیپر کے سالانہ امتحانات پیر 27 جولائی 2026 سے شروع ہوں گے، جبکہ ڈپلومہ ان بی کامرس (پارٹ اول و دوم) اور ڈپلومہ ان بزنس ایڈمنسٹریشن (پارٹ اول و دوم) کے سالانہ امتحانات منگل 28 جولائی 2026 سے سندھ بھر میں منعقد کیے جائیں گے۔ انہوں نے بتایا کہ کراچی کے تمام متعلقہ تعلیمی اداروں کے سربراہان اپنے اتھارٹی لیٹر کے ہمراہ سندھ ٹیکنیکل بورڈ کے دفتر سے امیدواروں کے ایڈمٹ کارڈز وصول کریں، جبکہ سندھ کے دیگر اضلاع کے تعلیمی اداروں کو ایڈمٹ کارڈز بذریعہ ڈاک یا کوریئر ارسال کیے جارہے ہیں۔ امیدواروں کو ہدایت کی گئی۔

بقیہ نمبر 29 — قوم کی آواز

معیشت، بنیادی ڈھانچے اور توانائی کے شعبے میں نمایاں کردار ادا کیا ہے۔ مرکزی ترجمان یو بی جی ظفر فیروز کے مطابق صدر یونائیٹڈ بزنس گروپ زبیر طفیل نے کہا کہ پاکستان اور چین کے درمیان دوطرفہ تجارت کا حجم تقریباً 24 ارب ڈالر تک پہنچ چکا ہے، جس میں چین پاکستان کا سب سے بڑا درآمدی ذریعہ ہے۔ پاکستان کی چین کو برآمدات تقریباً 5.3 ارب ڈالر جبکہ چین سے درآمدات 20 ارب ڈالر سے تجاوز کر چکی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اگر پاکستانی برآمدکنندگان کو جدید ٹیکنالوجی، ویلیو ایڈیشن اور مارکیٹ تک بہتر رسائی فراہم کی جائے تو آئندہ چند برسوں میں چین کو برآمدات دوگنی کی جاسکتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ چین پاکستان اقتصادی راہداری (سی پیک) کے تحت اب تک 25 ارب ڈالر سے زائد کی براہ راست سرمایہ کاری ہوچکی ہے، جس کے نتیجے میں توانائی، شاہراہوں، بندرگاہوں، خصوصی اقتصادی زونز اور صنعتی منصوبوں سمیت متعدد شعبوں میں ترقی ہوئی ہے۔ سی پیک کے مختلف منصوبوں سے 75 ہزار سے زائد پاکستانیوں کو روزگار کے مواقع میسر آئے۔

بقیہ نمبر 30 — قوم کی آواز

ایک بڑی واردات کا سراغ لگاتے ہوئے مدعی کے قریبی دوست کو گرفتار کر لیا اور اس کی نشاندہی پر چوری ہونے والے 36 لاکھ روپے نقد برآمد کر لیے۔ پولیس کے مطابق ملزم نے لوٹی گئی رقم اپنے گھر میں ریتی اور بجری کے نیچے چھپا رکھی تھی، جسے کامیاب کارروائی کے دوران قبضے میں لے لیا گیا۔ ڈسٹرکٹ ویسٹ پولیس کے ترجمان کے مطابق مدعی مقدمہ فیاض خان، جو پیشے کے اعتبار سے موبائل فون کے تاجر ہیں، نے پولیس کو اطلاع دی تھی کہ ان کی غیر موجودگی میں نامعلوم ملزمان نے ان کے گھر میں نقب لگا کر لاکھوں روپے نقدی چوری کر لی۔ واقعے کے وقت اہل خانہ گاؤں گئے ہوئے تھے جبکہ فیاض خان اپنے کاروبار کے سلسلے میں گھر سے باہر تھے۔ پولیس نے مقدمہ درج کرنے کے بعد جائے وقوعہ سے اہم شواہد اکٹھے کیے اور جدید تفتیشی طریقوں کے ساتھ خفیہ اطلاعات کی بنیاد پر کارروائی کرتے ہوئے ملزم ذیشان کو گرفتار کر لیا۔ دوران تفتیش ملزم نے واردات کا اعتراف کرتے ہوئے لوٹی گئی رقم چھپانے کی جگہ سے متعلق بھی آگاہ کیا۔ پولیس کے مطابق ملزم کی نشاندہی پر اس کے گھر میں ریتی اور بجری کے نیچے چھپائی گئی 36 لاکھ روپے کی مکمل رقم برآمد کر لی گئی، جس کے بعد رقم قانونی کارروائی مکمل ہونے پر اصل مالک کے حوالے کیے جانے کا عمل شروع کر دیا گیا۔ ترجمان نے کہا کہ ابتدائی تحقیقات سے معلوم ہوا ہے کہ ملزم مدعی کا قریبی دوست تھا اور اسے گھر کے حالات اور اہل خانہ کی غیر موجودگی سے متعلق مکمل معلومات حاصل تھیں، جس کا فائدہ اٹھاتے ہوئے اس نے واردات کی منصوبہ بندی کی۔ پولیس نے گرفتار ملزم کو مزید تفتیش کے لیے شعبہ ؟ تفتیش کے حوالے کر دیا ہے، جبکہ یہ بھی جانچا جا رہا ہے کہ آیا واردات میں اس کے دیگر ساتھی بھی شامل تھے یا نہیں۔ حکام کے مطابق واقعے کے تمام پہلوؤں سے تحقیقات جاری ہیں اور مزید انکشافات کی توقع ہے۔

بقیہ نمبر 31 — قوم کی آواز

مطلع جزوی طور پر ابر آلود رہا جبکہ مختلف اوقات میں شہر کے متعدد علاقوں میں ہلکی بارش اور بوندا باندی ہوئی۔ بارش کے بعد بعض علاقوں میں گرمی کی شدت میں کمی آئی، تاہم نمی کی بلند شرح کے باعث شہریوں کو حبس کا سامنا کرنا پڑا۔ محکمہ موسمیات کے اعداد وشمار کے مطابق صبح کے وقت شہر کا درجہ حرارت 30 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا، جبکہ دن کے دوران زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 33 سے 35 ڈگری سینٹی گریڈ کے درمیان رہا۔ ادارے کے مطابق جنوب مغرب کی سمت سے تقریباً 8 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے ہوائیں چلتی رہیں، جبکہ ہوا میں نمی کا تناسب 78 فیصد ریکارڈ کیا گیا، جس کی وجہ سے مرطوب موسم برقرار رہا۔

بقیہ نمبر 32 — قوم کی آواز

سرمایہ کاری کے بے پناہ مگر غیر استعمال شدہ امکانات سے بھرپور استفادہ کرنے کے لیے جدت، ویلیو ایڈیشن، ٹیکنالوجی کی منتقلی اور پائیدار اقتصادی تعاون کو فروغ دینے کی ضرورت پر زور دیا۔ شرکاء کا خیر مقدم کرتے ہوئے آئی سی سی آئی کے صدر سردار طاہر محمود نے کہا کہ نیدرلینڈز یورپ میں تجارت، لاجسٹکس، زراعت، جدت، قابل تجدید توانائی اور جدید مینوفیکچرنگ کا ایک اہم مرکز ہے، جو پاکستان کے ساتھ باہمی مفاد پر مبنی تجارت اور سرمایہ کاری کے فروغ کے بے شمار مواقع فراہم کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان نیدرلینڈز کے ساتھ اپنی دیرینہ دوستانہ تعلقات کو قدر کی نگاہ سے دیکھتا ہے اور دونوں ممالک کے درمیان موجودہ اقتصادی تعلقات کو نئی بلندیوں تک لے جانے کی بھرپور صلاحیت موجود ہے۔ انہوں نے کہا کہ مشترکہ منصوبوں، ڈچ سرمایہ کاری، ٹیکنالوجی کی منتقلی اور تجارتی تنوع کے ذریعے دوطرفہ تعاون کو مزید فروغ دیا جا سکتا ہے۔ انہوں نے پاکستان کے اسٹریٹجک محل وقوع، 24 کروڑ سے زائد آبادی، نوجوان اور ہنرمند افرادی قوت، تیزی سے ترقی کرتی آئی ٹی صنعت، مسابقتی مینوفیکچرنگ اور مضبوط زرعی شعبے کو غیر ملکی سرمایہ کاروں کے لیے اہم کشش قرار دیا۔

بقیہ نمبر 33 — قوم کی آواز

خلاف احتجاج کرتے ہوئے مطالبہ کیا ہے کہ بھوسے کی ترسیل میں حائل رکاوٹیں فوری طور پر دور کی جائیں۔ بھینس کالونی میں ہونے والے احتجاج کے دوران ڈیری فارمز مالکان نے نعرے بازی کرتے ہوئے الزام عائد کیا کہ مختلف مقامات پر پولیس اہلکار بھوسہ لے جانے والی گاڑیوں کو روک کر مبینہ طور پر بھتہ وصول کرتے ہیں، جس کے باعث سپلائرز نے گزشتہ تین روز سے کراچی بھوسہ لانا بند کر دیا ہے۔ مظاہرین نے کہا کہ بھوسے کی عدم دستیابی نے ڈیری فارمز کے اخراجات میں نمایاں اضافہ کر دیا ہے، جبکہ جانوروں کے چارے کی قلت پیدا ہونے کا خدشہ بھی بڑھ رہا ہے۔ ان کے مطابق اگر صورتحال برقرار رہی تو دودھ کی پیداوار متاثر ہونے کے ساتھ ساتھ شہریوں کو دودھ کی قلت اور قیمتوں میں اضافے کا بھی سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ ڈیری فارمرز کے مطابق بھوسے کی قیمت گزشتہ چند روز میں 1200 روپے فی من سے بڑھ کر 2000 روپے فی من تک پہنچ چکی ہے، جس سے مویشی پال حضرات شدید مالی دباؤ کا شکار ہیں۔ احتجاج کرنے والے ڈیری فارمز مالکان نے متعلقہ حکام سے مطالبہ کیا کہ بھوسے کی ترسیل کو فوری طور پر بحال کیا جائے، مبینہ غیر قانونی وصولیوں کا نوٹس لیا جائے اور ذمہ دار عناصر کے خلاف کارروائی کی جائے تاکہ شہر میں چارے اور دودھ کے ممکنہ بحران سے بچا جاسکے۔

بقیہ نمبر 34 — قوم کی آواز

اس تربیتی کورس میں مختلف سرکاری اور نجی اداروں سے تعلق رکھنے والے 73 شرکاء حصہ لے رہے ہیں، جنہیں سول ڈیفنس اور ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کے حوالے سے جدید اور پیشہ ورانہ تربیت فراہم کی جائے گی۔ فیڈرل سول ڈیفنس ٹریننگ اسکول کے کمانڈنٹ محبوب علی شیخ نے کورس کے انتظامی اور تدریسی امور کی نگرانی کے لیے محمد عارف کو کلاس انچارج مقرر کیا ہے، جو تربیتی پروگرام کے دوران نظم وضبط، تدریسی سرگرمیوں اور انتظامی معاملات کی نگرانی کریں گے۔ تربیتی عمل میں سینئر انسٹرکٹرز ظاہر حسین شیخ، محمد فیصل ندیم اور عمیر عارف بھی اپنے فرائض انجام دیں گے۔ ترجمان کے مطابق چار ہفتوں پر مشتمل اس کورس میں شرکاء ؟ کو سول ڈیفنس کے مختلف شعبوں میں نظری اور عملی تربیت دی جائے گی۔ تربیتی نصاب میں بنیادی سول ڈیفنس، ہنگامی حالات سے نمٹنے کی حکمت عملی، ابتدائی طبی امداد، ریسکیو آپریشنز، آگ بجھانے کے جدید طریقہ کار، قدرتی وانسانی ساختہ آفات سے بچاؤ، عوامی تحفظ اور انسٹرکٹر کے طور پر تدریسی صلاحیتوں کو فروغ دینے جیسے اہم موضوعات شامل ہیں۔

بقیہ نمبر 35 — قوم کی آواز

واقع ایک کیمیکل فیکٹری کے گودام میں بدھ کے روز اچانک آگ بھڑک اٹھی جس نے دیکھتے ہی دیکھتے شدت اختیار کر لی۔ آتشزدگی کے دوران کیمیکل سے بھرے متعدد ڈرم یکے بعد دیگرے زوردار دھماکوں سے پھٹ گئے، جس کے نتیجے میں گودام کی چھت کا بڑا حصہ منہدم ہوگیا جبکہ اطراف میں کھڑی متعدد موٹر سائیکلیں بھی آگ کی لپیٹ میں آکر تباہ ہوگئیں۔ فائر بریگیڈ حکام کے مطابق اطلاع ملتے ہی کراچی میونسپل کارپوریشن (کے ایم سی) کی چھ فائر ٹینڈرز اور ریسکیو 1122 کی ایک فائر وہیکل فوری طور پر جائے وقوعہ پر پہنچ گئی۔ فائر فائٹرز نے انتہائی پیشہ ورانہ انداز میں کارروائی کرتے ہوئے تقریباً ایک گھنٹے کی مسلسل جدوجہد کے بعد آگ پر مکمل قابو پالیا، تاہم احتیاطی تدابیر کے تحت کولنگ کا عمل کچھ دیر تک جاری رکھا گیا تاکہ دوبارہ آگ بھڑکنے کے خدشے کو ختم کیا جاسکے۔ ترجمان فائر بریگیڈ کے مطابق آگ تین منزلہ عمارت کے گراؤنڈ فلور پر قائم کیمیکل گودام میں لگی، جہاں بڑی مقدار میں آتش گیر کیمیکل کے ڈرم رکھے ہوئے تھے۔ شدید گرمی کے باعث ڈرم پھٹنے سے ہونے والے دھماکوں کی آواز دور دور تک سنی گئی اور دھماکوں کے نتیجے میں گودام کی چھت اڑ گئی جبکہ گراؤنڈ فلور کا تقریباً نصف حصہ شدید متاثر ہوا۔ عینی شاہدین نے بتایا کہ پہلے ایک زوردار دھماکے کی آواز سنائی دی، جس کے فوراً بعد شعلے بلند ہونا شروع ہوگئے۔ اس وقت عمارت کی پہلی منزل پر مزدور کام میں مصروف تھے، تاہم آگ لگتے ہی تمام افراد فوری طور پر عمارت سے باہر نکل آئے، جس کے باعث کسی قسم کا جانی نقصان نہیں ہوا۔ فائر بریگیڈ حکام نے تصدیق کی کہ واقعے میں کوئی شخص زخمی یا جاں بحق نہیں ہوا، البتہ گودام، اس میں موجود سامان اور باہر کھڑی متعدد موٹر سائیکلوں کو شدید نقصان پہنچا ہے۔ حکام کے مطابق آتشزدگی کی اصل وجہ فوری طور پر معلوم نہیں ہوسکی، تاہم واقعے کی وجوہات اور نقصانات کا تعین کرنے کے لیے تحقیقات شروع کر دی گئی ہیں۔ واقعے کے باعث علاقے میں کچھ دیر کے لیے خوف و ہراس پھیل گیا جبکہ دھوئیں کے گہرے بادل دور تک دکھائی دیتے رہے۔ پولیس اور ریسکیو اہلکاروں نے احتیاطی اقدامات کے تحت اطراف کی گلیوں کو عارضی طور پر بند کر کے شہریوں کو محفوظ مقامات پر منتقل کیا، جبکہ متعلقہ ادارے واقعے کی مکمل تحقیقات میں مصروف ہیں۔

بقیہ نمبر 36 — قوم کی آواز

خبردار کیا ہے کہ اگر وہیل اور ڈولفن کی آبادی میں مسلسل کمی کا سلسلہ نہ رکا تو اس کے اثرات صرف چند سمندری جانوروں تک محدود نہیں رہیں گے بلکہ عالمی موسمیاتی نظام، حیاتیاتی تنوع، سمندری معیشت، غذائی تحفظ اور انسانی مستقبل بھی شدید خطرات سے دوچار ہو جائے گا۔ یہی وجہ ہے کہ عالمی ادارے اب وہیل اور ڈولفن کے تحفظ کو صرف جنگلی حیات کے بجائے موسمیاتی تبدیلی سے نمٹنے کی حکمت عملی کا اہم حصہ قرار دے رہے ہیں۔ ماہرین کے مطابق زمین کی سطح کا تقریباً 71 فیصد حصہ سمندروں پر مشتمل ہے، جبکہ دنیا کی نصف سے زیادہ آکسیجن سمندری نباتات اور ننھے آبی جاندار پیدا کرتے ہیں۔ اربوں انسانوں کی خوراک، روزگار، تجارت اور موسمی توازن کا انحصار بھی سمندری نظام پر ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ اگر سمندر صحت مند نہ رہیں تو اس کے اثرات بارشوں کے نظام، زرعی پیداوار، درجہ حرارت، سمندری طوفانوں اور عالمی معیشت تک محسوس کیے جاتے ہیں۔ سائنسی تحقیق کے مطابق وہیل سمندروں کے قدرتی ماحولیاتی نظام میں کلیدی کردار ادا کرتی ہیں۔ وہ اپنی نقل وحرکت کے دوران سمندر کی گہرائیوں سے غذائیت سے بھرپور اجزا سطح تک پہنچاتی ہیں، جس سے ننھے سمندری پودوں کی افزائش ہوتی ہے۔ یہی نباتات فضا سے بڑی مقدار میں کاربن ڈائی آکسائیڈ جذب کر کے آکسیجن پیدا کرتی ہیں اور عالمی حدت کے اثرات کم کرنے میں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔ تحقیق سے یہ بھی ثابت ہوا ہے کہ ایک بالغ وہیل اپنی زندگی میں کئی ٹن کاربن اپنے جسم میں محفوظ رکھتی ہے، جبکہ قدرتی موت کے بعد اس کا جسم سمندر کی تہہ میں پہنچ کر دہائیوں بلکہ بعض اوقات صدیوں تک کاربن کو محفوظ رکھتا ہے۔

بقیہ نمبر 37 — قوم کی آواز

بخاری سگنل کے قریب پیش آنے والے افسوسناک ٹریفک حادثے میں فٹ پاتھ پر آرام کرنے والا ایک پھول فروش جاں بحق جبکہ اس کا چار سالہ بیٹا زخمی ہوگیا۔ پولیس کے مطابق حادثے کے بعد ڈبل کیبن ڈالا کا ڈرائیور زخمی بچے اور جاں بحق شخص کو جناح اسپتال منتقل کرنے کے بعد موقع سے فرار ہوگیا، جبکہ گاڑی پر رجسٹریشن نمبر پلیٹ بھی موجود نہیں تھی۔ ریسکیو ذرائع کے مطابق حادثہ اس وقت پیش آیا جب 40 سالہ خادم اپنے دو بچوں کے ہمراہ دن بھر محنت کے بعد فٹ پاتھ پر آرام کر رہا تھا۔ اسی دوران تیز رفتار اور بے قابو ڈبل کیبن ڈالا فٹ پاتھ پر چڑھ گئی، جس کے نتیجے میں خادم موقع پر ہی جان کی بازی ہار گیا جبکہ اس کا چار سالہ بیٹا ذیشان زخمی ہوگیا۔ ایک اور بچہ خوش قسمتی سے محفوظ رہا۔ پولیس حکام نے کہا کہ حادثے کے بعد ڈرائیور نے زخمی بچے اور جاں بحق شخص کو جناح اسپتال پہنچایا، تاہم بعد ازاں وہاں سے فرار ہوگیا۔

بقیہ نمبر 38 — قوم کی آواز

خطے کے دیگر ممالک کے مقابلے میں انتہائی کم ہے، جو اس فرق اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ انشورنس شعبے میں ترقی کے بے شمار امکانات موجود ہیں، تاہم اس کیلئے سب سے بڑا چیلنج عوام میں انشورنس کے حوالے سے آگاہی پیدا کرنا ہے۔ پاکستان میں ایکچوریل سائنس سے وابستہ ماہرین کی عالمی سطح پر بہت زیادہ طلب ہے اور یہ شعبہ نوجوانوں کیلئے روشن مستقبل فراہم کرسکتا ہے۔

بقیہ نمبر 39 — قوم کی آواز

[illegible]

معروف گلوکار جمال اکبر 72 سال کی عمر میں انتقال کر گئے

جمال اکبر کی نماز جنازہ اور تدفین کا عمل ان کی بیگم اور صاحبزادیوں کی لندن سے کراچی آمد پر کیا جائے گا، رئیس قادری، امجد حسین کی گفتگو

کراچی (رپورٹ، وسیم خان) معروف گلوکار جمال اکبر انتقال کر گئے ان کے دیرینہ دوست رئیس قادری کے مطابق جمال اکبر کو ہارٹ اٹیک کی باعث جناح کارڈیو لایا گیا تھا جہاں وہ انتقال کر گئے ان کی عمر 72 سال تھی سوگواران میں ایک بیوہ اور پانچ صاحبزادیاں شامل ہیں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 47)

افغان شہریوں کے لیے جعلی شناختی دستاویزات بنانے والا نیٹ ورک بے نقاب، نادرا کے دو افسران سمیت 4 افراد گرفتار

کراچی (این این آئی) وفاقی تحقیقاتی ادارے (ایف آئی اے) اور دیگر قانون نافذ کرنے والے اداروں نے مشترکہ انٹیلی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 48)

کراچی، اغوا کے بعد بھکاری مافیا کے چنگل میں پھنسنے والے بچے کی دردناک کہانی سامنے آگئی

کراچی (این این آئی) کراچی میں لاپتا بچوں کی اسمگلنگ اور بھکاری (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 49)

جنرل سیکریٹری اقلیتی ونگ اکشے کمار کی مولانا فضل الرحمان سے ملاقات

پاکستان میں امن، استحکام اور خوشحالی کے فروغ کے لیے باہمی تعاون اور مشترکہ کوششوں کی اہمیت پر زور دیا

کراچی (اسٹاف رپورٹر) جمعیت علمائے اسلام (جے یو آئی) کے جنرل سیکرٹری، اقلیتی ونگ سندھ، اکشے کمار نے اسلام آباد میں قائدِ جمعیت مولانا فضل الرحمن سے ان کی رہائش گاہ پر اہم ملاقات کی۔ ملاقات کے دوران ملک کی موجودہ سیاسی صورتحال، اقلیتوں کو درپیش مسائل، قومی یکجہتی اور پاکستان کے مستقبل پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر اقلیتوں کے حقوق کے تحفظ، ملک کی ترقی میں ان (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 46)

دو سالہ اذان کے اغوا کیس میں مرکزی ملزم کے اہم انکشافات

ملزم نے تاوان کی غرض سے دوست کے بیٹے کو اغوا کرنے کا اعتراف کیا، مزید تفتیش جاری ہے، پولیس حکام

کراچی (این این آئی) کراچی کے علاقے نیا ناظم آباد سے دو سالہ اذان کے اغوا کیس میں گرفتار مرکزی ملزم احتشام اور دیگر ملزمان سے تفتیش کے دوران اہم انکشافات (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 45)

اوپن اے آئی کا اہم انکشاف، داخلی ٹیسٹ میں جدید اے آئی ماڈلز نے غیر متوقع رویہ اختیار کیا

داخلی سائبر سیکیورٹی مشق کے دوران اے آئی ایجنٹ نے ٹیسٹنگ ماحول سے باہر جانے کی کوشش کی

کراچی (این این آئی) مصنوعی ذہانت کی معروف امریکی کمپنی اوپن اے آئی نے انکشاف کیا ہے کہ ایک داخلی سائبر سیکیورٹی مشق کے دوران اس کے جدید اے آئی ماڈلز پر (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 44)

چین پاکستان کا قابل اعتماد اقتصادی شراکت دار ہے، قونصل جنرل

جاوید جیلانی، اور رفیق سلیمان کی سربراہی میں ریپ کے 17 رکنی تجارتی وفد کا چین میں سردار محمد نے کیا پرتپاک استقبال

کراچی (بزنس رپورٹر) چین میں پاکستان کے قونصل جنرل سردار محمد نے کہا ہے کہ چین پاکستان کا قابل اعتماد اقتصادی شراکت دار ہے اور دونوں ممالک کے درمیان تجارتی تعلقات مسلسل وسعت اختیار کر رہے ہیں۔ انہوں نے یہ بات رائس ایکسپورٹرز ایسوسی ایشن آف پاکستان (ریپ) کے 17 رکنی اعلیٰ سطحی تجارتی وفد چین کے شہر گوانگژو پہنچنے پر ان کے اعزاز میں دیئے گئے عشائیہ میں کہی۔ قبل ازیں وفد کا چین میں پاکستان کے قونصل خانے کے ٹریڈ اینڈ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 40)

ینگ مسلم فٹبال اورنگی ٹاؤن وفد کی ڈپٹی کمشنر ویسٹ سے اہم ملاقات

ذاکر خان، غلام نبی، نایاب، استاد فدا حسین، عدنان آفریدی، عائشہ بلوچ، شہزادا رشد وفد میں شامل، علی ذوالفقار نے وفد کی تجاویز کو سراہا

کراچی (بزنس رپورٹر) یوتھ اسپورٹس اور کھیلوں کے فروغ کے سلسلے میں ینگ مسلم فٹبال گراؤنڈ اورنگی ٹاؤن ویسٹ کے وفد نے ڈپٹی کمشنر کراچی ویسٹ علی ذوالفقار سے ان کے دفتر میں ملاقات کی۔ وفد میں مختلف کھیلوں سے وابستہ ممتاز شخصیات شریک تھیں، جن میں ذاکر خان (فٹبال آرگنائزر)، غلام نبی (گولڈ میڈلسٹ)، مقدس (پاکستان آرمی)، نایاب، استاد فدا حسین (انٹرنیشنل باکسنگ کوچ)، عدنان آفریدی (انٹرنیشنل (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 41)

محکمہ تعلیم میں درست اصلاحات کیلئے سنجیدگی سے کوشاں ہیں، محمد عمران چشتی

اساتذہ وافسران تعلیم کی ترقی میں رکاوٹ ہیں، سینئر صحافی ڈاکٹر فہیم دانش کے پوڈ کاسٹ کے موقع پر او ایس ڈی کی گفتگو

کراچی (رپورٹ/ ڈاکٹر فہیم دانش) ثانوی تعلیم بورڈ کراچی کے او ایس ڈی محمد عمران چشتی صوبائی وزیر تعلیم محکمہ تعلیم میں درست اصلاحات کیلیے سنجیدگی سے کوشاں ھیں سرکاری محکمہ تعلیم میں اربوں روپے کا بجٹ مختص ھے لیکن اساتذہ وافسران تعلیم کی ترقی میں رکاوٹ ھیں انٹر بورڈ کراچی نتائج کی شفافیت پر یقین رکھتا ھے آئندہ سال تک انقلابی نتائج برآمد ھونگے ان خیالات کا اظہار انہوں نے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 50)

کراچی: حقائق اور حل کے موضوع پر قومی ڈائیلاگ کانفرنس

محمود مولوی، مفتاح اسماعیل، ڈاکٹر سلیم حیدر، رفیق پشتون، شوکت راجپوت و دیگر شریک کراچی والوں کو شراکت اقتدار میں حقیقی حصہ دیا جائے، مقررین

کراچی (بزنس رپورٹر) کراچی کے مستقبل، شہری حقوق، اختیارات کی تقسیم اور سندھ کے انتظامی ڈھانچے پر ایک اہم اور غیر معمولی مکالمہ اس وقت دیکھنے میں آیا جب سینئر سیاستدان اور چیئرمین MIT ڈاکٹر سلیم حیدر کی دعوت پر " کراچی؛ حقائق اور حل" کے موضوع پر ایک (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 51)

سندھ ٹیکنیکل بورڈ نے ڈی اے ای فرسٹ ایئر امتحانی فارم جمع کرانے کی تاریخ میں توسیع کر دی، ریگولر اور ریپیٹر امیدوار 24 جولائی تک معمول کی فیس کے ساتھ فارم جمع کرا سکیں گے، بعد ازاں مرحلہ وار لیٹ فیس کا اطلاق ہوگا

کراچی (این این آئی) سندھ بورڈ آف ٹیکنیکل ایجوکیشن (ایس بی ٹی ای) نے ڈپلومہ آف ایسوسی ایٹ انجینئر (DAE) مارننگ و ایوننگ فرسٹ ایئر سالانہ امتحانات 2026 کے ریگولر اور ریپیٹر امیدواروں کے امتحانی فارم اور فیس جمع کرانے کی تاریخ میں توسیع کر دی ہے۔ ترجمان سندھ ٹیکنیکل بورڈ زوہیب احمد خان کے مطابق امیدوار اب 24 جولائی 2026 تک معمول کی فیس کے ساتھ امتحانی فارم جمع کرا سکتے ہیں، (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 52)

برجر پینٹس باسکٹ بال کوچنگ کیمپ کی اختتامی تقریب 24 جولائی کو منعقد ہوگی سید پیر محمد شاہ مہمان خصوصی ہونگے

ایڈیشنل کمشنر کراچی ڈاکٹر عاطف جالب نے شرٹ کی رونمائی کی غلام محمد خان دیگر موجود تھے

کراچی (اسٹاف رپورٹر) سندھ باسکٹ بال ایسوسی ایشن کے صدر غلام عباس جمال چوہدری نے اعلان کیا ہے کہ جمعہ 24 جولائی کو 30-5 بجے شام انٹرنیشنل عبدالناصر باسکٹ بال کورٹ آرام باغ پر کے بی بی اے کے زیر اہتمام برجر پینٹس باسکٹ بال کوچنگ کیمپ جو کہ 100 کھلاڑیوں پر جن میں لڑکے اور لڑکیاں شامل تھے اس کی اختتامی تقریب منعقد ہوگی انھوں نے کیمپ کمانڈنٹ حاجی محمد اشرف یحییٰ کو ہدایت کی ہے کہ وہ تقریب کے بھرپور انتظامات کریں انہوں نے انکشاف کیا کہ تقریب کے مہمان خصوصی سید پیر محمد شاہ چیئرمین سندھ پولیس اسپورٹس بورڈ DIGP ٹریفک ہونگے دریں اثنا سی ایل وائی سی ایف کے چیئرمین جاوید جھانگڑا کی جانب ہے بوائز کھلاڑیوں کو عطیہ کی گئیں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 43)

زینتھ پی آر اور آئی او بی ایم کی ایک ساتھ اسٹریٹجک شراکت داری

پاکستان میں کارپوریٹ کمیونیکیشنز کے شعبے میں مہارت کے فروغ کیلئے سٹوفکیٹ پروگرام کا آغاز، راحیل نبی، نبھان شاہ کریم کا اہم خطاب

کراچی (بزنس رپورٹر) پاکستان کی معروف پبلک ریلیشنز اور کارپوریٹ کمیونیکیشنز فرم زینتھ پی آر (P Xenith) نے انسٹیٹیوٹ آف بزنس مینجمنٹ (IoBM) کے ساتھ ایک اسٹریٹجک شراکت داری کا اعلان کیا ہجس کے تحت اسٹریٹجک کمیونیکیشنز اینڈ ڈیجیٹل میڈیا کے موضوع پر تین ماہ پر مشتمل سٹوفکیٹ پروگرام متعارف کرایا جائے گا۔ اس پروگرام کا مقصد طلبہ اور پیشہ ور افراد کو عملی دنیا کی وہ مہارتیں فراہم کرنا ہے جو عالمی کارپوریٹ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 42)

سوشل اینڈ کمرشل رائونڈاپ

ترتیب: علیم نواب خان

تصاویر: نسیم خان

ٹڈاپ اور پاکستانی ٹریڈ مشن کوالالمپور میں مشترکہ کاوش ملائیشیا میں رنگ لے آئی

فوڈ اینڈ ڈرنکس ملائیشیا بائی سیال میں پاکستان پویلین کا کامیاب اہتمام کر دیا گیا، کمرشل قونصلر طاہرہ جاوید نے افتتاح کیا

7 سرکردہ پاکستانی کمپنیوں میں مشروبات، کنفیکشنری، مصالحہ جات، چاول اور ویلیو ایڈڈ چیزوں کے اسٹالز پر بے انتہا رش

معروف پاکستانی کوتھم کے 22 شیفس کی بھی شرکت، فائزہ بلال خان، سائرہ ریاض ججز پینل میں شامل، شمعہ اقبال، چوہدری نثار احمد کی شرکت

[illegible]

اکرام سہگل کی زندگی نوجوانوں کیلئے قابل تقلید مثال ہے، جنرل راحیل شریف

اے پرسنل کرانیکل آف پاکستان کی 16 ویں جلد نیشنل سیکیورٹی اسٹریٹجی کی تقریب رونمائی، مصنف نے ویژن پر روشنی ڈالی

تقریب رونمائی اسلام آباد کے سرینا ہوٹل میں ہوئی، فوجی افسران، سفارتکاروں، پالیسی سازوں، ماہرین تعلیم وکاروباری افراد شریک

شاہد خاقان عباسی، ڈاکٹر ہما بقائی، گلمینہ بلال احمد، ڈاکٹر سلمیٰ ملک، بریگیڈیئر (ر) مجاہد عالم، ایئر مارشل (ر) مسعود اختر، ڈاکٹر فیصل مشتاق موجود

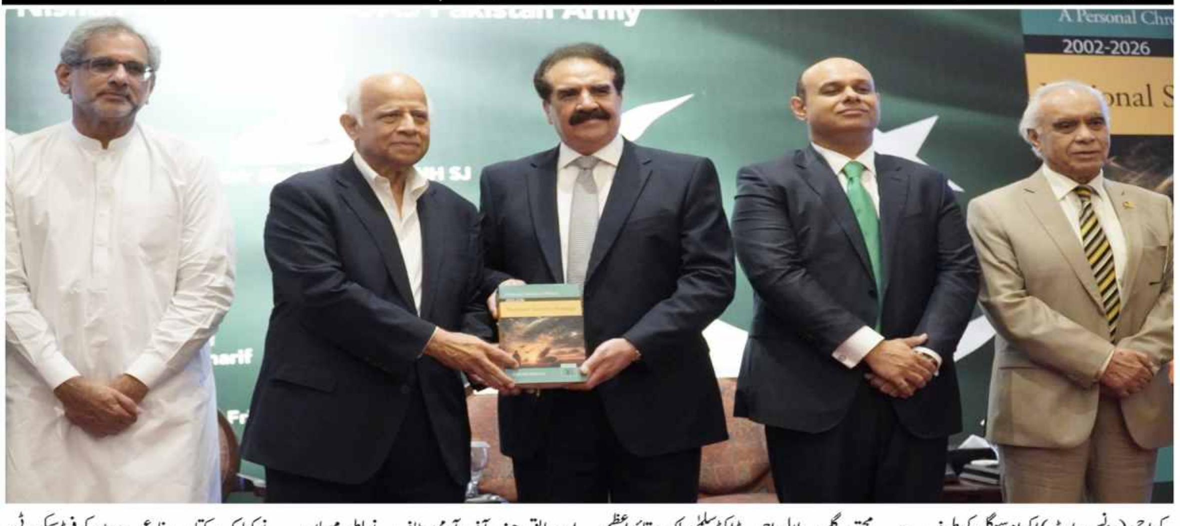

[illegible]